



سرکاری رپورٹ

# صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2021



سرکاری رپورٹ

# صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2021

(منگل، 4 بدھ، 5، جمعرات، 6، جمعۃ المبارک 7- مئی 2021)  
(یوم الثالث، 21، یوم الاربعاء، 22، یوم الخمیس، 23، یوم السبت، 24- رمضان المبارک 1442ھ)

سترہویں اسمبلی: اکتیسواں اجلاس

جلد 31: شماره جات: 1 تا 4



# صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات

مندرجات

اکتیسواں اجلاس

منگل، 4- مئی 2021

جلد 31: شماره 1

صفحہ نمبر	مندرجات	نمبر شمار
1 -----	اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ	1-
3 -----	ایجنڈا	2-
7 -----	ایوان کے عہدے دار	3-
15 -----	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	4-
16 -----	نعت رسول مقبول ﷺ	5-
17 -----	چیئر مینوں کا مینٹل	6-

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
7-	قواعد کی معطلی کی تحریک رپورٹ (جو پیش ہوئی)	17 -----
8-	مسودہ قانون (ترمیم) شوگر فیکٹریز کنٹرول 2020 اور مسودہ قانون (دوسری ترمیم) شوگر فیکٹریز کنٹرول 2020 کے بارے میں سپیشل کمیٹی نمبر 12 کی رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا	19 -----
9-	پوائنٹ آف آرڈر تحریک لیبیک پاکستان کے حوالے سے موجودہ صورتحال اور حکومت سے جواب کا مطالبہ	20 -----
10-	کسانوں کا محکمہ فوڈ کو گندم دینے سے انکار	21 -----
11-	سول سروس کی خاتون افسر سے بدسلوکی	21 -----
12-	حکومت کی نااہلی کی وجہ سے کاشن کی پیداوار میں کمی	22 -----
13-	ماحولیات سے متعلق آرڈیننس کو جلدی میں پاس کرنے سے	22 -----
14-	باغات اور زرعی علاقوں کی تباہی ڈیرہ غازی خان میں ڈکیت گینگ کی کھلے عام قتل و غارت تقریریت	23 -----
15-	معزز ممبر محترمہ سعدیہ سہیل رانا کے والد، معزز ممبر جناب محمد وارث شاد، سینئر صحافی جناب ضیاء شاہد اور معزز ممبر محترمہ عابدہ بی بی کی ساس کی	24 -----
16-	وفات پر دعائے مغفرت قواعد کی معطلی کی تحریک	25 -----

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	قرارداد	
17-	سینئر صحافی جناب ضیاء شاہد اور آئی اے رحمان (چیف ایڈیٹر) کی وفات پر گہرے ڈکھ اور رنج کا اظہار اور ان کی خدمات پر خراج عقیدت کا پیش کیا جانا	26 -----
18-	قواعد کی معطلی کی تحریک	28 -----
	قرارداد	
19-	معزز ممبر جناب محمد وارث شاد کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار	29 -----
	پوائنٹ آف آرڈر	
20-	تحریک لیک پاکستان کے حوالے سے موجودہ صورتحال اور حکومت سے جواب کا مطالبہ (۔۔ جاری)	31 -----
	مسودات قانون (جو متعارف ہوئے)	
21-	مسودہ قانون یونیورسٹی آف چائلڈ ہیلتھ سائنسز، لاہور 2021	37 -----
22-	مسودہ قانون تشکیل نو پنجاب ایجوکیشنل انسٹیٹیوٹس 2021	38 -----
	آرڈیننسز (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)	
23-	آرڈیننس میوزیمز بورڈ پنجاب 2021	39 -----
24-	آرڈیننس سیاحت، ثقافت اور تہذیبی ورثہ پنجاب 2021	39 -----
25-	آرڈیننس (ترمیم) ٹریول ایجنسیز پنجاب 2021	40 -----
26-	آرڈیننس اشیائے ضروریہ پرسٹ بازی کی ممانعت پنجاب 2021	40 -----
27-	آرڈیننس (ترمیم) رنگ روڈ اتھارٹی لاہور 2021	41 -----
28-	غیر قانونی ہاؤسنگ سکیموں کی ریگولر اٹریژیشن کمیشن پنجاب 2021	41 -----
29-	آرڈیننس (ترمیم) ڈویلپمنٹ اتھارٹی لاہور 2021	42 -----
30-	آرڈیننس کمرشل کورٹس پنجاب لاہور 2021	42 -----

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
31-	آرڈیننس (تیسری ترمیم) لوکل گورنمنٹ پنجاب 2021	43
32-	آرڈیننس (ترمیم) (اصلاحات) میڈیکل ٹیچنگ انسٹیٹیوٹس پنجاب 2021	43
33-	آرڈیننس (ترمیم) سول سروس پنجاب 2021	44
34-	قواعد کی معطلی کی تحریک	44
	تحریک	
35-	قاعدہ 127 کے تحت تحریک	45
36-	قاعدہ (a)(2)128 کے تحت آرڈیننسوں کی میعاد میں توسیع کے لئے قرارداد پیش کرنے کے لئے اجازت کی تحریک	45
	آرڈیننسز (میعاد میں توسیع)	
37-	آرڈیننس (a)(2)128 کے تحت قرارداد	49
38-	آرڈیننس سنٹرل بزنس ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ اتھارٹی لاہور 2021	49
39-	آرڈیننس (ترمیم) راوی اربن ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2021	50
40-	آرڈیننس ایمرسن یونیورسٹی، ملتان 2021	52
41-	آرڈیننس (ترمیم پنجاب) مجموعہ ضابطہ دیوانی 2021	53
42-	آرڈیننس انتظام وراثت اور وراثتی سرٹیفیکیشن پنجاب 2021	54
43-	آرڈیننس خواتین کی جائیداد کے حقوق کا نفاذ پنجاب 2021	55
44-	آرڈیننس (دوسری ترمیم) لوکل گورنمنٹ پنجاب 2021	56
45-	آرڈیننس (ترمیم) صوبائی ملازمین سوشل سیورٹی 2021	58
46-	آرڈیننس میوزیم بورڈ پنجاب 2021	59
47-	آرڈیننس سیاحت، ثقافت اور تہذیبی ورثہ اتھارٹی پنجاب 2021	60
48-	آرڈیننس (ترمیم) ٹریول ایجنسیز پنجاب 2021	61
49-	آرڈیننس اشیائے ضروریہ پر سٹاپ بائی کی ممانعت پنجاب 2021	62

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
50-	آرڈیننس (ترمیم) رنگ روڈ اتھارٹی لاہور 2021	63
51-	آرڈیننس غیر قانونی ہاؤسنگ سکیموں کی ریگولر ایزیشن کمیشن پنجاب 2021	65
52-	آرڈیننس (ترمیم) ڈویلپمنٹ اتھارٹی لاہور 2021	66
53-	آرڈیننس کمرشل کورٹس پنجاب 2021	67
54-	آرڈیننس (تیسری ترمیم) لوکل گورنمنٹ پنجاب 2021	68
55-	آرڈیننس (ترمیم) (اصلاحات) میڈیکل ٹیچنگ انسٹیٹیوشنز پنجاب 2021	69
56-	آرڈیننس (ترمیم) سول سروسز 2021	71
57-	قواعد کی معطلی کی تحریک	72
	مسودات قانون (جو زیر غور لائے گئے)	
58-	مسودہ قانون (ترمیم) (کنٹرول) شوگر فیڈرز 2020	73
59-	مسودہ قانون سنٹرل بزنس ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ اتھارٹی لاہور 2021	75
60-	مسودہ قانون (ترمیم) راوی اربن ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2021	78
61-	مسودہ قانون ایمرسن یونیورسٹی، ملتان 2021	81
62-	مسودہ قانون انتظام وراثت اور وراثتی سرٹیفیکیشن پنجاب 2021	83
63-	مسودہ قانون خواتین کی جائیداد کے حقوق کا نفاذ پنجاب 2021	86
64-	مسودہ قانون (ترمیم) (تدارک و کنٹرول) وبائی امراض پنجاب 2020	88
65-	مسودہ قانون (ترمیم) لوکل گورنمنٹ پنجاب 2020	91
	بدھ، 5- مئی 2021	
	جلد 31 : شماره 2	
66-	ایجنڈا	97
67-	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	99
68-	نعت رسول مقبول ﷺ	100

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	پوائنٹ آف آرڈر	
69-	ایڈوائزری کمیٹی میں قانون سازی نہ کرنے کے فیصلے کے	
101-----	باوجود قانون سازی کرنا	
	سوالات (محکمہ ہاؤسنگ کیشن)	
111-----	70- نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات	
142-----	71- نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)	
	تحریرات التوائے کار	
155-----	72- (کوئی تحریر التوائے کار پیش نہ ہوئی)	
	رپورٹ (جو پیش ہوئی)	
	73- ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال حافظ آباد کی کارکردگی کی آڈٹ رپورٹ	
155-----	برائے آڈٹ سال 2017-18 کا پیش کیا جانا	
	جمعرات، 6- مارچ 2021	
	جلد 31: شمارہ 3	
161-----	74- ایجنڈا	
165-----	75- تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	
166-----	76- نعت رسول مقبول ﷺ	
	سوالات (محکمہ جنیل خانہ جات)	
167-----	77- نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات	
185-----	78- نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)	



صفحہ نمبر	مندرجات	نمبر شمار
	غیر سرکاری ارکان کی کارروائی تحریک	
212-----	79- مسودہ قانون (ترمیم) نور انٹرنیشنل یونیورسٹی لاہور 2021 متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
213-----	80- مسودہ قانون (ترمیم) نور انٹرنیشنل یونیورسٹی لاہور 2021	
213-----	81- قواعد کی معطلی کی تحریک	
214-----	82- مسودہ قانون (ترمیم) نور انٹرنیشنل یونیورسٹی لاہور 2021	
	زیر آرڈر	
217-----	83- ماموں کالج، محکمہ مال میں عملہ کی عدم دستیابی کی وجہ سے سائلین کو پریشانی	
218-----	84- کھڈیاں ضلع قصور میں مدرسہ کی معلمہ پر پولیس کا تشدد	
	پوائنٹ آف آرڈر	
221-----	85- میٹل ہسپتال لاہور کے چرچ میں مسیحی نرس کے ساتھ پیش آنے والے واقعہ پر کارروائی کا مطالبہ	
222-----	86- کپ سٹور کے علاقے میں نشیات فروشی کا عام دھندہ	
-----	87- فورٹ عباس کے THQ ہسپتال میں انجیو گرافی مشین فراہم کرنے کا مطالبہ	
	226	
	تحریک استحقاق	
227-----	88- ڈی ایف او بہاولپور کا معزز ممبر سے ہتک آمیز رویہ	
	پوائنٹ آف آرڈر	
228-----	89- زمینداروں کو گھریلو استعمال کے لئے گندم کا کوٹہ مختص کرنے کا مطالبہ	

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	تھارک اتوائے کار	
230	90- لاہور جنیل روڈ پر لیہار ٹریڈ کی لوٹ مار سے شہری پریشان	-----
231	91- ساہیوال ڈائریکٹر ایکسٹرا اینڈ ٹیکسیشن کا 30 گاڑیوں کی ڈبل رجسٹریشن کر کے بھاری نذرانہ وصول کرنا	-----
232	92- صوبہ بھر میں نایاب جانوروں اور پرندوں کا غیر قانونی شکار کر کے گوشت ہوٹلوں کو سپلائی کیا جانا	-----
235	93- ملکی وغیر ملکی پاکستانی رہائشیوں کو ملکی وغیر ملکی کرنسی پر شرح منافع یکساں کرنے کا مطالبہ	-----
238	94- اسمبلی گیلری میں متعلقہ افسران کی عدم موجودگی	-----
239	95- اسسٹنٹ کمشنر کے کسانوں کے گھروں پر گندم کے ذخیرے سیل کرنے کے لئے چھاپے	-----
248	96- شادی بیاہ اور دیگر تقریبات پر قائد اعظم کی تصویر والے نوٹ پھینکنے پر پابندی کا مطالبہ	-----
250	97- مقدس تحاریر والے اوراق کو سنبھالنے کے لئے مہم سازی اور قانون سازی کرنے کا مطالبہ	-----
254	98- چائلڈ پروٹیکشن بیورو کے ملازمین کو دیگر سرکاری ملازمین کے برابر سہولیات دینے کا مطالبہ	-----
255	99- فاسٹ فوڈ اور غیر متوازن خوراک پر فی الفور پابندی عائد کرنے کا مطالبہ	-----

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
100-	صوبائی دارالحکومت میں چھوٹی بڑی شاہراہوں کے ساتھ	257-----
	سروس روڈز بنانے کا مطالبہ	
101-	کمرشل وہسپیکلز کی مکمل جانچ پڑتال کر کے فٹنس سرٹیفکیٹ جاری	259-----
	کرنے کا مطالبہ	
	جمعہ المبارک، 7- مئی 2021	
	جلد 31: شماره 4	
102-	ایجنڈا	265-----
103-	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	267-----
104-	نعت رسول مقبول ﷺ	268-----
	پوائنٹ آف آرڈر	
105-	وزیراعظم کا پاکستانی سفیروں پر کام درست نہ کرنے کا الزام	269-----
	سوالات (محکمہ کانٹری و معدنیات)	
106-	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات	271-----
	پوائنٹ آف آرڈر	
107-	وقفہ سوالات میں متعلقہ منسٹر اور پارلیمانی سیکرٹری کی عدم موجودگی	272-----
	کی بناء پر وقفہ سوالات مؤخر کرنے کا مطالبہ	
	زیر و آر نوٹس	
108-	فیصل آباد میں ڈکیتی کی وارداتیں	278-----
	پوائنٹ آف آرڈر	
109-	بہاول نگر پی پی-243 میں بغیر نوٹس گھروں اور دکانوں کو مسمار کرنا	280-----

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
110-	خواتین کی تنظیم CAUCUS کو اوزر شپ دینے کا مطالبہ	283-----
	تھارک التوائے کار	
111-	لاہریوں کے لئے کتب خریدنے کے لئے	
	وفاقی قانون پر عملدرآمد کرنے کا مطالبہ	284-----
	پوائنٹ آف آرڈر	
112-	لوکل گورنمنٹ کے اداروں کی بحالی	286-----
	سرکاری کارروائی	
	رپورٹ (جو ایوان کی میز پر رکھی گئی)	
113-	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میانوالی کی کارکردگی آڈٹ رپورٹ	
	برائے آڈٹ سال 2017-18 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا	287-----
	پوائنٹ آف آرڈر	
114-	سی اینڈ ڈیوڈیوڈی پارٹنمنٹ کی میٹنگ میں تجویز کردہ 3 سیکموں کو	
	CPEC میں شامل کرنے کا مطالبہ	288-----
115-	اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ	289-----
116-	انڈیکس	

1

## اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ

**No.PAP/Legis-1(73)/2021/2503. Dated: 3<sup>rd</sup> May 2021.** The following Order, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information:

"In exercise of the powers conferred under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, I **Mohammad Sarwar, Governor of the Punjab**, hereby summon Provincial Assembly of the Punjab to meet on **Tuesday, 4<sup>th</sup> May, 2021 at 11:30 a.m.** in the Provincial Assembly Chambers, Lahore.

**Dated: Lahore, the  
3<sup>rd</sup> May, 2021**

**MOHAMMAD SARWAR  
GOVERNOR OF THE PUNJAB "**

---



3

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 4- مئی 2021

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ جیل خانہ جات)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

زیر و آرنوٹس

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

حصہ اول

مسودہ قانون

The Nur International University Lahore (Amendment) Bill 2021.

MIAN SHAFI MUHAMMAD: to move that leave be granted to introduce the Nur  
MS KHADIJA UMER: International University Lahore (Amendment) Bill 2021.

MIAN SHAFI MUHAMMAD: to introduce the Nur International University Lahore  
MS KHADIJA UMER: (Amendment) Bill 2021.

4

## حصہ دوم

## قراردادیں

(مفاد عامہ سے متعلق)

- 1- محترمہ شازیہ عابد: اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ پنجاب کے میڈیکل کالجوں میں سندھ کے طلبہ کے لئے مختص ایم بی بی ایس اور پی ڈی ایس کی نشستیں ختم کرنے کے فیصلے کو واپس لے کر ان نشستوں کو دوبارہ بحال کیا جائے۔
- 2- جناب مظفر علی شیخ: اس ایوان کی رائے ہے کہ شادی بیاہ اور دیگر خوشی کے مواقع پر اکثر لوگ نقلی نوٹ پھیلتے ہیں جن پر قائد اعظم کی تصویر یا دیگر اسلامی تحریر درج ہوتی ہے جو اکثر پاؤں کے نیچے آنے سے بے حرمی کے زمرے میں آتے ہیں۔ پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ اس امر پر فوری Ban لگایا جائے۔ مزید برآں Printed شدہ نوٹ مارکیٹ سے فوری طور پر Forfeit کئے جائیں۔
- 3- شیخ علاؤ الدین: معزز ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ (Resident) اور (Non-Resident) پاکستانیوں کے لئے شرح منافع جو (Non-Resident) کے لئے 7% غیر ملکی کرنسی پر اور ملکی کرنسی پر 11% تک دیا جا رہا ہے۔ جبکہ (Resident) پاکستانیوں کو غیر ملکی کرنسی پر مشکل سے 1% اور پاکستانی کرنسی پر 3% سے 4% دیا جا رہا ہے اور (Resident) پاکستانیوں سے اس منافع پر بھی 35% تک ٹیکس لیا جا رہا ہے جبکہ (Non-Resident) سے منافع کی حد کے قطع نظر صرف 10% لیا جا رہا ہے۔ اس ظلم اور زیادتی کو فوری طور پر ختم کیا جانا ضروری ہے اور یکساں شرح منافع کا ملنا انتہائی ضروری ہے۔



5

4- محترمہ خدیجہ عمر: یہ امر قابل تشویش اور لمحہ فکریہ ہے کہ قرآنی آیات، احادیث مبارکہ، اسلام الحسنى، مقدس ہستیوں کے اسلام لکھے ہوئے اخبارات اور مقدس اوراق بازاروں، گلیوں، تعلیمی اداروں میں بکھرے نظر آتے ہیں۔ یہ ایوان سمجھتا ہے کہ حکومت اور دیگر سماجی اداروں کی جانب سے مقدس اوراق کو سنبھالنے کے لئے آگاہی مہم بھی چلائی جاتی ہے۔ یہ ایوان یہ بھی سمجھتا ہے کہ پنجاب حکومت کا کوئی بھی ڈیپارٹمنٹ قانون نہ ہونے کی وجہ سے مقدس اوراق کو اکٹھا کرنے اور سنبھالنے کا کام نہیں کر رہا۔ لہذا صوبائی اسمبلی پنجاب کا ایوان وفاقی و تمام صوبائی حکومتوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ قرآنی آیات، احادیث مبارکہ، اسلام الحسنى، مقدس ہستیوں کے اسلام لکھے ہوئے اخبارات اور مقدس اوراق کو مناسب طریقے سے سنبھالنے کے لئے بھرپور آگاہی مہم چلانے اور جلد از جلد قانون سازی کے لئے کارروائی کرے۔

(موجودہ قراردادیں)

1- جناب احسان الحق: جناب محمد افضل: اس ایوان کی سائے ہے کہ پنجاب بیت المال 1991 میں قائم ہوا تھا لیکن 29 برس گزرنے کے باوجود اس کے ضلعی فنڈز میں اضافہ نہیں کیا گیا جس کی وجہ سے غریب معذور مستحق آبادی پر ہی طرز متاثر ہو رہی ہے جبکہ پنجاب کی آبادی میں کئی گنا اضافہ ہو گیا ہے۔ صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ پنجاب بیت المال کے ضلعی فنڈز میں اضافہ کیا جائے۔

2- محترمہ خدیجہ عمر: 2007 میں بچوں کے تحفظ کیلئے چائلڈ پروٹیکشن بیورو کا محکمہ بنایا گیا تھا جو اس وقت کی حکومت کا بڑا حسن اقدام تھا۔ یہ ادارہ بے سہارا اور لاوارث بچوں کو تحفظ فراہم کر رہا ہے۔ اپنے قیام سے لے کر آج تک اس محکمہ کے ملازمین کو کنفرم نہیں کیا گیا۔ بے سہارا اور لاوارث بچوں کو تحفظ فراہم کرنے والے ملازمین کو اپنی ملازمتوں کا تحفظ فراہم نہ ہے۔ لہذا اس ایوان کی سائے ہے کہ چائلڈ پروٹیکشن بیورو کے ملازمین کا سروس سٹرکچر بتاتے ہوئے تمام ملازمین کو بھی دیگر سرکاری محکمہ جات کی طرح مستقل کیا جائے اور ریٹائرمنٹ پر پنشن و دیگر سہولیت فراہم کی جائیں۔

## 6

- 3- محترمہ سبرینا جاوید: انٹرنیشنل ادارے سینٹر آف سائنس ان پبلک انٹرسٹ کی رپورٹ میں غیر متوازن غذا کے استعمال کو امراض قلب اور ذیابیطس کی سب سے بڑی وجہ قرار دیا گیا ہے۔ لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ دنیا بھر کے طبی ماہرین کی رائے کے مطابق ایسی فاسٹ فوڈ / غیر صحت مند غذا خوراک پر فی الفور پابندی عائد کی جائے جو انسان کو مختلف بیماریوں میں مبتلا کر رہی ہیں اور جن سے انسان موٹاپا، شوگر اور دل کے امراض میں مبتلا ہو رہے ہیں۔
- 4- جناب محمد طاہر پرویز: اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبائی دارالحکومت میں تمام چھوٹی بڑی شاہراہوں پر ٹریفک کا بے ہنگم رش دن بدن بڑھ رہا ہے، جس کے باعث حادثات کی شرح میں اضافہ ہو رہا ہے اور جس کی بنیادی وجہ شاہراہوں پر سروس روڈ کا نہ ہونا ہے۔ خاص طور پر سائیکل سوار کو بے ہنگم ٹریفک کے باعث کافی دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ لہذا صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان صوبائی حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ صوبائی دارالحکومت میں واقع تمام چھوٹی بڑی سڑکوں کے ساتھ سروس روڈ بنایا جائے۔ نیز آئندہ سے تمام نئے منصوبہ جات میں اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ ہر نئی سڑک کے ساتھ سروس روڈ بن سکے اور سائیکل سوار اور پیدل چلنے والوں کے لئے آسانی پیدا ہو سکے۔
- 5- محترمہ ثانیہ کامران: اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ بھر میں کمرشل وہیکلز کے جعلی فننس سرٹیفکیٹ جاری ہونے کی وجہ سے حادثات ہو رہے ہیں اور فضائی آلودگی بڑھ رہی ہے۔ اس ایوان کی رائے ہے کہ کمرشل وہیکلز کے فننس سرٹیفکیٹ جاری کرنے سے پہلے حقیقی طور پر گاڑیوں کی مکمل جانچ پڑتال ہونا ضروری ہے۔ لہذا صوبائی اسمبلی پنجاب کا ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ کمرشل وہیکلز کی حقیقی طور پر مکمل جانچ پڑتال کرنے اور فننس سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے عمل کو شفاف بنایا جائے۔

7

## صوبائی اسمبلی پنجاب

### ایوان کے عہدے دار

جناب سپیکر	:	جناب پرویز الہی
جناب ڈپٹی سپیکر	:	سردار دوست محمد مزاری
وزیر اعلیٰ	:	جناب عثمان احمد خان بزدار
قائد حزب اختلاف	:	جناب محمد حمزہ شہباز شریف

### چیمبر مینوں کا پینل

1-	میاں شفیع محمد، ایم پی اے	پی پی-258
2-	جناب محمد عبداللہ وٹراج، ایم پی اے	پی پی-29
3-	سردار محمد اولیس دریٹنگ، ایم پی اے	پی پی-296
4-	محترمہ ذکیہ خان، ایم پی اے	ڈبلیو-331

### کابینہ

1-	جناب عبدالعلیم خان	: سینئر وزیر / وزیر خوراک
2-	سید یاور عباس بخاری	: وزیر سماجی بہبود و بیت المال
3-	ملک محمد انور	: وزیر مال
4-	جناب محمد بشارت راجہ	: وزیر قانون و پارلیمانی امور، امداد باہمی
5-	راجہ راشد حفیظ	: وزیر خواندگی و غیر رسمی بنیادی تعلیم

8

- 6- جناب فیاض الحسن چوہان : جنیل خانہ جات
- 7- جناب یاسر ہمایوں : وزیر ہائر ایجوکیشن  
پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ\*
- 8- جناب عمار یاسر : وزیر کاشتکاری و معدنیات
- 9- جناب محمد اخلاق : وزیر خصوصی تعلیم
- 10- جناب محمد رضوان : وزیر تحفظ ماحول
- 11- سید سعید الحسن : وزیر اوقاف و مذہبی امور
- 12- جناب غنصر مجید خان نیازی : وزیر محنت و انسانی وسائل
- 13- جناب محمد سبطین خان : وزیر جنگلات
- 14- جناب محمد اجمل : وزیر چیف منسٹرز اسپیکشن ٹیم
- 15- چودھری ظہیر الدین : وزیر پبلک پراسیکیوشن
- 16- جناب ممتاز احمد : وزیر آبکاری، محصولات و نارکوٹکس کنٹرول
- 17- جناب خیال احمد : وزیر کالونیز، کلچر \*
- 18- محترمہ آشفہ ریاض : وزیر ترقی خواتین
- 19- جناب محمد تیمور خان : وزیر امور نوجوانان، کھیلین، آثار قدیمہ و سیاحت
- 20- میاں خالد محمود : وزیر ڈیزاسٹر مینجمنٹ
- 21- میاں محمد اسلم اقبال : وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری
- 22- جناب مراد راس : وزیر سکولز ایجوکیشن
- 23- میاں محمود الرشید : وزیر ہوسٹنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

9

- 24- جناب محمد ہاشم ڈوگر : وزیر بہبود آبادی
- 25- سردار محمد آصف نکلی : وزیر مواصلات و تعمیرات
- 26- سید مصصام علی شاہ بخاری : وزیر اشتغال املاک / جنگلی حیات و ماہی پروری
- 27- ملک نعمان احمد لنگڑیال : وزیر مینجمنٹ و پرو فیشنل ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ
- 28- سید حسین جہانیاں گردیزی : وزیر زراعت
- 29- جناب محمد اختر : وزیر توانائی
- 30- جناب محمد جہانزیب خان کھچی : وزیر ٹرانسپورٹ
- 31- جناب شوکت علی لالیکا : وزیر زکوٰۃ و عشر
- 32- مخدوم ہاشم جواں بخت : وزیر خزانہ
- 33- جناب محمد محسن لغاری : وزیر آبپاشی
- 34- سردار حسنین بہادر : وزیر لائیو سٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ
- 35- محترمہ یاسمین راشد : وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن
- 36- جناب اعجاز مسیح : وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور



11

## 4- پارلیمانی سیکرٹریز

- 1- راجہ صفیر احمد : جیل خانہ جات
- 2- چودھری محمد عدنان : مال
- 3- جناب اعجاز خان : چیف منسٹرز انسپشن ٹیم
- 4- ملک تیمور مسعود : ہوسنگ شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ
- 5- راجہ یاور کمال خان : سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن
- 6- جناب سلیم سرور جوڑا : سماجی بہبود
- 7- میاں محمد اختر حیات : داخلہ
- 8- چودھری لیاقت علی : صنعت، تجارت و سرمایہ کاری
- 9- جناب ساجد احمد خان : سکولز ایجوکیشن
- 10- جناب محمد مامون تارڑ : سیاحت
- 11- چودھری فیصل فاروق چیمہ : آبکاری، محصولات و نل کوئٹس کنٹرول
- 12- جناب فتح خالق : سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر میڈیکل ایجوکیشن
- 13- جناب احمد خان : لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ
- 14- جناب تیمور علی لالی : اوقاف و مذہبی امور
- 15- جناب عادل پرویز : تحفظ ماحول
- 16- جناب شکیل شاہد : محنت
- 17- جناب غضنفر عباس شاہ : کالونیز
- 18- جناب شہباز احمد : لائیوسٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ

12

- 19- جناب عمر آفتاب : منصوبہ بندی و ترقیات
- 20- جناب نذیر احمد چوہان : بیت المال
- 21- جناب محمد امین ذوالقرنین : امداد باہمی
- 22- جناب احمد شاہ کھگہ : توانائی
- 23- سید عباس علی شاہ : قانون و پارلیمانی امور
- 24- جناب محمد ندیم قریشی : اطلاعات و ثقافت
- 25- میاں طارق عبداللہ : ٹرانسپورٹ
- 26- جناب نذیر احمد خان : خصوصی تعلیم
- 27- رائے ظہور احمد : خوراک
- 28- سید افتخار حسن : مینجمنٹ پرو فیشنل ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ
- 29- جناب محمد عامر نواز خان : کابنی و معدنیات
- 30- جناب محمد شفیق : زکوٰۃ و عشر
- 31- جناب محمد سبطین رضا : ہاؤسنگ کیشن
- 32- جناب محمد رضا حسین بخاری : جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری
- 33- جناب محمد عون حمید : خواندگی
- 34- جناب محمد اشرف خان رند : آبپاشی
- 35- جناب شہاب الدین خان : موصلات و تعمیرات
- 36- جناب محمد طاہر : زراعت
- 37- سردار محمد محی الدین خان کھوسہ : خزانہ
- 38- جناب مہندر پال سنگھ : انسانی حقوق



13

ایڈووکیٹ جنرل

جناب احمد اولیس

ایوان کے افسران

سیکرٹری اسمبلی : جناب محمد خان بھٹی

ڈائریکٹر جنرل (پارلیمانی امور اینڈ ریسرچ) : جناب عنایت اللہ لک



15

## صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا اکتیسواں اجلاس

منگل، 4- مئی 2021

(یوم الثالث، 21- رمضان المبارک 1442ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیئرمین زلالہ اور میں دوپہر 2 بج کر 20 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر

جناب پرویز الہی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری خالد عثمان علوی نے پیش کیا۔

عوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الرَّحْمٰنُ ۙ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۙ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۙ ﴿۴﴾  
 الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ يُحْسِبٰنُ ﴿۵﴾ وَالنَّجْمُ وَالسَّيْحُ يُبْعِدٰنُ ﴿۶﴾  
 وَالسَّمَاءُ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ﴿۷﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِی الْمِيزَانِ ﴿۸﴾  
 وَاَقِیْمُوا الْوِزْنَ یَا قَنِیْطُ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ﴿۹﴾  
 وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاِنْسَانِ ﴿۱۰﴾ فِیْهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَالنَّخْلُ  
 ذَاتُ الْاَلْمَامِ ﴿۱۱﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّیْحَانُ ﴿۱۲﴾  
 فِیَا سَیِّ الْاِلٰهَ رَبِّكُمَا تَكْوِيْنِ ﴿۱۳﴾

سورۃ الرحمن، آیت نمبر 1 تا 13

وہ جو نہایت مہربان ہے (1) اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی (2) اسی نے انسان کو پیدا کیا (3) اسی نے اس کو بولنا سکھایا (4) سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں (5) اور یونیاں اور درخت سجدہ کر رہے ہیں (6) اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور میزان عدل قائم کر دی (7) کہ اس میزان میں حد سے تجاوز نہ کرو (8) اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو اور تول کم مت کرو (9) اور اسی نے خلقت کے لئے زمین بچھائی (10) اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جن کے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں (11) اور اناج جس کے ساتھ ٹھس ہوتا ہے اور خوشبودار پھول (12) تو اے گروہ جن و انس تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے (13)

وَمَا عَلَيْنَا الْاِلْبَاحُ

رسول مقبول ﷺ جناب عابد رؤف قادری نے پیش کی۔

### نعت رسول مقبول ﷺ

میرا تو سب کچھ میرا نبی ہے	سیاہیاں مجھ میں داغ مجھ میں
جلیں اسی کے چراغ مجھ میں	اثاثہ قلب و جاں وہی ہے
میرے گناہوں پہ اُس کا پردہ	وہ میرا امروزی میرا فردا
ضمیر پر حاشیے اُسی کے	شعور بھی اُس کا وضع کردہ
وہ میرا ایماں، میرا تین	وہ میرا پیمانہ تمدن
وہ میرا معیارِ زندگی ہے	میرا تو سب کچھ میرا نبی ہے
وہ میری منزل بھی ہمسفر بھی	وہ سامنے بھی پس نظر بھی
وہی مجھے دُور سے پکارے	اُسی کی پرچھائی روح پر بھی
وہ رنگ میرا وہ میری خوشبو	میں اُس کی مٹھی کا ایک جگنو
وہ میرے اندر کی روشنی ہے	میرا تو سب کچھ میرا نبی ہے
اُسی کے قدموں میں راہ میری	اُسی کی پیاسی ہے چاہ میری
اُسی کی مجرم میری خطائیں	اُسی کی رحمت گواہ میری
اُسی کا غم مجھ کو ساتھ رکھے	وہی میرے دل پہ ہاتھ رکھے
وہ درد بھی ہے سکون بھی ہے	میرا تو سب کچھ میرا نبی ہے

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ میں سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ وہ بینل آف چیئرمین کا اعلان کریں۔

محترمہ عظمیٰ کاردار: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: محترمہ! تشریف رکھیں۔ ابھی کوئی پوائنٹ آف آرڈر نہیں ہوگا۔

### چیئرمینوں کا بینل

سیکرٹری اسمبلی: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 13 کے تحت جناب سپیکر نے اسمبلی کے موجودہ اجلاس کے لئے مندرجہ ذیل ترتیب سے چار معزز ممبران پر مشتمل بینل آف چیئرمین نامزد فرمایا ہے۔

1. میاں شفیع محمد، ایم پی اے پی پی۔ 258
2. جناب محمد عبداللہ وڑائچ، ایم پی اے پی پی۔ 29
3. سردار محمد ادیس دریٹک، ایم پی اے، پی پی۔ 296
4. محترمہ ذکیہ خان، ایم پی اے ڈبلیو۔ 331

جناب سپیکر: پہلے رولز کی معطلی کی تحریک پیش ہو جائے پھر میں لغاری صاحب کو ٹائم دیتا ہوں۔ جی، وزیر قانون و پارلیمانی امور!

### قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/

COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja): Sir, I move:

“That the requirements of rules 27, 28, 42, 71, 84 and 113 (c) and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said

rules for taking up Government business on the Private Members Day.”

**MR SPEAKER:** The motion moved is:

“That the requirements of rules 27, 28, 42, 71, 84 and 113 (c) and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said rules for taking up Government business on the Private Members Day.”

The motion moved and the question is:

“That the requirements of rules 27, 28, 42, 71, 84 and 113 (c) and all other relevant rules of the Rules of the Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said rules for taking up Government business on the Private Members Day.”

(The motion was carried.)

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں نے ایک رپورٹ lay کرنی ہے۔  
جناب سپیکر: جی، رپورٹ lay کر لیں۔

## رپورٹ

(جو پیش ہوئی)

مسودہ قانون (ترمیم) شوگر فیکٹریز کنٹرول 2020 اور مسودہ قانون

(دوسری ترمیم) شوگر فیکٹریز کنٹرول 2020 کے بارے میں

سپیشل کمیٹی نمبر 12 کی رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/

COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker!

- (1) The Sugar Factories Control (Amendment) Bill 2020 (Bill No. 33 of 2020)
- (2) The Sugar Factories Control Second (Amendment) Bill 2020 (Bill No. 36 of 2020)

کے بارے میں سپیشل کمیٹی نمبر 12 کی رپورٹ ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

(رپورٹ پیش ہوئی)

جناب سپیکر: جی، رپورٹ پیش ہوئی۔ پہلے لغاری صاحب کو بولنے کے لئے وقت دیتے ہیں۔

## پوائنٹ آف آرڈر

سر داراویس احمد خان لغاری: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: آج چونکہ پرائیویٹ ممبرز ڈے ہے تو یہ سارا بنس Thursday تک pending

کیا جاتا ہے۔ محکمہ جیل خانہ جات کے سوالات بھی Thursday کو ہی take up ہوں گے۔ جی،

لغاری صاحب!

## تحریک لبیک پاکستان کے حوالے سے موجودہ

### صورتحال اور حکومت سے جواب کا مطالبہ

سردار اولیس احمد خان لغاری: جناب سپیکر! بہت شکریہ کہ آپ نے حسب معمول مہربانی کر کے اپوزیشن کو اس چیز کا موقع دیتے ہیں پچھلے چند دن میں جو اہم چیزیں آج کل حالات کے مطابق پورے صوبہ میں سامنے آئی ہیں اور جس کا جواب حکومت سے ہمارے پورے صوبے کی عوام مانگ رہی ہے وہ آپ کے سامنے میں پیش کرنا چاہتا ہوں۔ آپ کے توسط سے حکومت سے یہ اپیل کرتا ہوں اور اپوزیشن کی طرف سے یہ demand کرتا ہوں کہ آئندہ ایک دو دن کے اندر اس ایوان میں ان سوالات کا ایک بحث کے ذریعہ سے مکمل جواب دیا جائے تاکہ لوگوں کے سامنے ایک transparent اور شفاف طریقے سے تمام حالات و معاملات آنے چاہئیں اور جو فیصلے حکومت کے بند کمروں میں ہو رہے ہیں اور جو چیزیں میڈیا سے بھی چھپائی جا رہی ہیں وہ بھی عوام کے سامنے آنی چاہئیں۔ پچھلے ایک ماہ میں میڈیا پر restriction and blackout کی وجہ سے پاکستان کی تاریخ میں پورے پنجاب خصوصاً لاہور کے شہریوں کو بدترین حالات کا سامنا کرنا پڑا۔ لاہور میدان جنگ بن چکا تھا قاتلان عاشقان رسول ﷺ کی تہمتیں حکومت پر لگائی جا چکی تھیں، ہماری پولیس کی وردی کی بے عزتی ہوئی ہماری پولیس کے جوان اور سینئر افسران شہروں کی سڑکوں پر زخمی حالت میں social media پر ان کا پرچار کیا گیا۔ ہماری youth کے بارش نوجوانوں کو رسول اللہ ﷺ کی ناموس پر بات کرنے کی وجہ سے ان پر آنسو گیس اور ہر قسم کا تشدد کیا گیا، تو یہ تمام کی تمام stories ہیں کیونکہ ان کے شواہد ہمیں social media پر ملے ہیں اور اس حوالے سے حکومت پنجاب کی طرف سے transparent manner میں کوئی explanation نہیں دی گئی۔ یہ ایوان یہ پوچھنے کا حق رکھتا ہے کہ وزیر اعلیٰ کب اس ایوان میں آئیں گے، وزیر اعلیٰ اس ایوان سے کب تک چھپتے رہیں گے؟ اس سے پہلے کہ پنجاب حکومت پر اس حوالے سے سنگین الزامات مستقبل میں لگیں اور پھر سیاست کارخ دینی معاملات کی وجہ سے تبدیل کرنے کی کوشش کی جائے تو اس سے پہلے یہ جماعت اپنی مکمل transparency کے ساتھ جو گھناؤنی حرکات پچھلے ایک ماہ میں ہوئی ہیں اس کی clear explanation یہاں آکر دے۔



### کسانوں کا محکمہ فوڈ کو گندم دینے سے انکار

سردار اویس احمد خان لغاری: جناب سپیکر! آپ کو یاد ہے کہ وزیر خزانہ نے پچھلے بجٹ کے اندر بڑھاری تھی کہ ہم نے جو wheat procurement بڑی زبردست کی ہے۔ اس کے بعد جو مہنگائی ہوئی جو ہم نے اور آپ نے دیکھی ہے۔ Wheat procurement کا ٹارگٹ ساڑھے چار ملین کا تھا۔ اس دفعہ انہوں نے ساڑھے تین ملین revise کیا ہے۔ وفاقی حکومت کا وزیر خوراک کہتا ہے کہ wheat کی international prices بہت high ہیں۔ اس دن سے لوگوں نے گندم روک لی ان کے اسسٹنٹ کمشنر، مجسٹریٹ اور پٹواری دیہاتوں میں جگہ جگہ پھر رہے ہیں لیکن کوئی گندم دینے والا نہیں ہے۔ اس مہنگائی کی انہوں نے جواب بانڈی بنائی ہے وہ تین ماہ کے بعد سامنے آئے گی اس کی explanation ہمیں آج چاہئے۔

### سول سروس کی خاتون افسر سے بدسلوکی

سردار اویس احمد خان لغاری: جناب سپیکر! ایک خاتون آفیسر جو ڈل کلاس لوئر ڈل کلاس کی بچیاں اپر ڈل کلاس اور اپر کلاس کی بچیاں اپنے گھروں سے نکل کر پڑھائی کر کے اور تعلیم حاصل کر کے open merit کے ذریعے سے سول سروسز کے ہزاروں امیدواروں میں سے امتحان پاس کر کے آفیسر لگتی ہیں اور آپ دو دن یا ایک دن کی میڈیا شہرت کے لئے play to the gallery کر کے ان کی بے عزتی آپ کی حکومت کے لوگ کریں۔ ان خواتین کے حقوق سے متعلق ہمیں حکومت سے statement چاہئے۔ آپ کیا خواتین کے حقوق کے ساتھ کھڑے ہیں یا نہیں؟ آپ کیا خواتین آفیسرز اور آفیسرز کی بے عزتی ہو رہی ہے کیا ان کے ساتھ ہیں یا نہیں؟ شہباز شریف کے زمانے میں بہت لوگ suspend ہوئے، اس وقت قانون تھا، کوئی ہر بہ تھا۔ آپ کے دور حکومت کو Chief Minister administratively exemplary کہا جاتا ہے کیا آپ افسران سے اس طرح سے کام لیتے تھے؟ آپ قوانین اور procedure کے تحت چلتے تھے۔ شہباز شریف صاحب کے دور میں قوانین اور procedure کے تحت افسران سے پوچھ گچھ ہوتی تھی۔ یہ دو دن بینڈ باجے بجانے کے لئے play to the gallery اور میں تم کو یہ کر دوں گی اور

وہ کردوں گی تو یہ افسران کی اور عورت کی بھی تو بین ہے لہذا ہمیں اس چیز کی explanation چاہئے؟

### حکومت کی نااہلی کی وجہ سے کاٹن کی پیداوار میں کمی

سردار اویس احمد خان لغاری: جناب سپیکر! دو اور issues ہیں جن کا ذکر میں نے پچھلے سال بھی کیا تھا۔ پہلا البٹو cotton کا ہے۔ میں نے چیچ چیچ کر یہ کہا تھا کہ کاٹن کی کاشت ساڑھے پانچ چھ bale سے زیادہ نہیں ہوگی اور یہ تمام لوگ مجھ پر ہنستے تھے تو آپ دیکھ لیں کہ ساڑھے چھ ملین سے زیادہ bale نہیں ہوئی اس کی قصوروار پنجاب حکومت ہے جس نے quality seed provide نہیں کیا، جس کی 30 فیصد بھی germination نہیں تھی تو اس سال اس سے بھی بدتر حال ہے۔ ان کو آج اس حوالے سے آگاہ کریں کیونکہ کسان cotton کا بیج کاشت کرنے لگا ہے۔ جنوبی پنجاب کے حوالے سے بھی ہمیں explanation چاہئے جو notification اور de-notification ہوئے ہیں ہماری نظر میں ان کو Rules of Procedures کے بغیر کیا گیا تو وہ قوانین کی خلاف ورزی کی گئی ہے۔ اس order کو illegally de-modify کیا گیا اور جب چار ایم پی ایز اور ایم این ایز نے شور شرابا کیا تو illegally اس کو پھر notify کیا گیا لہذا اس حوالے سے ہمیں اگلے تین دن میں explanation دی جائے۔

### ماحولیات سے متعلق آرڈیننس کو جلدی میں پاس کرنے سے

#### باغات اور زرعی علاقوں کی تباہی

سردار اویس احمد خان لغاری: Environment Ordinance جو کہ پنجاب حکومت کا ایک ارب درختوں کی سونامی کا دو نمبر بینڈ پچھلے تین سالوں سے بجایا جا رہا ہے اس حوالے سے پنجاب حکومت نے 09 اپریل کو ordinance pass کیا ہے۔ ہاؤسنگ سکیموں، باغات، زرعی علاقوں اور green areas کا تہس نہس پھیر کر محض ڈی سی ریٹ کا 2 فیصد جرمانہ ادا کر کے ان کو legalize کرنے کا آرڈیننس پاس کرنے کی کیا اتنی جلدی تھی، اس قانون کو زیر بحث کیوں نہیں لے کر آئے اور آپ اپنی majority کی بناء پر جو مرضی کرتے رہیں؟ اب پتا نہیں یہ ان کی

majority ہے یا نہیں تو خدا خیر کرے لیکن پی ٹی آئی میں بھی کچھ ایم پی ایز اور ایم این ایز ایسے ہوں گے جو کہ ضمیر رکھتے ہیں وہ براہ مہربانی ان چیزوں کے حوالے سے اپنی پارٹی میں یہ سوالات اٹھائیں۔

### ڈیرہ غازی خان میں ڈکیت گینگ کی کھلے عام قتل و غارت

سردار اولیس احمد خان لغاری: جناب سپیکر! ہم آپ کے توسط سے ان پانچ چیزوں کے حوالے سے demand کرتے ہیں کہ چیف منسٹر خود ادھر اس ایوان میں آکر کرسی پر کھڑا ہو یا بیٹھے یہ مجھے نہیں پتا جو مرضی کرنا ہے وہ کرے لیکن وہ یہاں آکر پنجاب کی عوام کو جواب دے تاکہ ہم عوام کو بتا سکیں۔ پوائنٹ آف آرڈر پر لاء اینڈ آرڈر کے حوالے سے آپ کے توسط سے بھیک مانگنا چاہتا ہوں کہ ڈیرہ غازی خان کے اندر ایک بد معاش گینگ کھلم کھلا پھر رہا ہے اس حوالے سے لاء منسٹر صاحب کو معلوم ہے۔ اس نے میری قوم کے لوگوں کو دن دہاڑے بغیر کسی دشمنی کے موٹر سائیکل ڈکیتی کی آڑھ میں تین نوجوانوں کو قتل کر دیا ان نوجوانوں کو اپنا تحفظ کرنے کے لئے بندوقیں پکڑنے کی بھی اجازت نہیں ہے گینگ پانچ کلومیٹر دور بیٹھا ہوا ہے کوئی ایجنسی یا پولیس فورس جا کر اس کا مقابلہ کرنے کو تیار نہیں ہے۔ اگلے دو ماہ میں پھر خون خرابے کا خدشہ ہے اور یہ جو ٹی ایل پی اور پولیس کے لوگ شہید ہوئے ہیں اور ہمارے علاقے کے اندر یہ گینگز آکر بچوں اور نوجوانوں کو شہید کر رہے ہیں تو اس کا جواب کبھی اس جمہوری حکومت میں ملے گا یا نہیں؟ شکریہ

جناب سپیکر: جناب سمیع اللہ خان! سید حسن مرتضیٰ نہیں آرہے؟

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! ایڈوائزری کمیٹی میں بھی بات ہوئی تھی کہ آپ نے ہمیں حکم دیا تھا کہ باقی دوست جو ہیں۔۔۔

جناب سپیکر: ہاں کہ باقی دوست پھر پرسوں بات کر لیں گے۔

جناب سمیع اللہ خان: جی، جناب سپیکر! باقی دوست پرسوں بات کر لیں گے۔ ٹھیک ہے۔

جناب سپیکر: حسن مرتضیٰ نہیں آرہے؟

جناب سميع اللہ خان: جناب سپيڪر! چونڪه لغاري صاحب نے آج صرف ايڪ پوائنٽ پر بات ڪرني تھي تو اسي لئڪ حسن مرتضيٰ نھين آئے۔

جناب سپيڪر: چليں، ٽھيڪ ھے۔

جناب سميع اللہ خان: جناب سپيڪر! لغاري صاحب نے ابھي جو issues frame ڪئے ھيں تو ان پر اس طرح سے بحث نھين ھوگي۔

جناب سپيڪر: نھين، آج اس پر بحث نھين ھو رھي۔

جناب سميع اللہ خان: جناب سپيڪر! پرسوں جب اس پر بحث ھو جائے تو پھر اس ڪے بعد راجه صاحب اس پر جواب دے لیں۔

جناب سپيڪر: نھين، راجه صاحب آج ڪي بات تو ڪريں گے ناں۔

وزير قانون و پارليمانی امور / امداد باھمی: (جناب محمد بشارت راجه): جناب سپيڪر! پوائنٽ آف آرڊر۔  
جناب سپيڪر: جي، فرمائیں!

### تعزيت

معزز ممبر محترمہ سعديہ سھيل رانا ڪے والد، معزز ممبر جناب محمد وارث شاد،

سينئر صحافي جناب ضياء شاد اور معزز ممبر محترمہ عابدہ بي بي ڪي ساس

ڪي وفات پر دعائے مغفرت

وزير قانون و پارليمانی امور / امداد باھمی: (جناب محمد بشارت راجه): شڪريہ، جناب سپيڪر! جيئسے آپ نے طے ڪيا ھے اور جتنے بھي points لغاري صاحب نے پيش ڪئے ھيں ان ڪا جواب ميں جمھرات ڪو دے دوں گا۔

جناب سپيڪر: معزز ممبر محترمہ سعديہ سھيل رانا ڪے والد ڪا انتقال ھو گيا ھے، جناب محمد وارث شاد ھمارے ايم پي اے فوت ھو گئے ھيں، سينئر صحافي محترم ضياء شاد فوت ھو گئے ھيں اور معزز ممبر محترمہ

عابدہ بی بی کی ساس کا انتقال ہو گیا ہے تو ان تمام مرحومین کی روح کے ایصالِ ثواب کے لئے فاتحہ خوانی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر محترمہ سعدیہ سہیل رانا کے والد، محترمہ عابدہ بی بی کی ساس، معزز ممبر جناب محمد وارث شادا اور محترم ضیاء شاہد (سینئر صحافی) کی ارواح کے ایصالِ ثواب کے لئے فاتحہ خوانی کی گئی)

جناب سميع اللہ خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب سميع اللہ خان: جناب سپیکر! قومی اسمبلی میں بھی TLP کے شہدا کے لئے خصوصی طور پر فاتحہ خوانی کی گئی لیکن وہاں پر شاید ایک mistake ہوئی کہ جو پولیس کے نوجوان شہید ہوئے ان کے لئے فاتحہ خوانی نہیں کی گئی تو میں یہ کہوں گا کہ پولیس اور TLP کے نوجوان شہید ہوئے ہیں ان کی ارواح کے ایصالِ ثواب کے لئے بھی فاتحہ خوانی کر لی جائے۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے یہ کوئی issue نہیں ہے لیکن ابھی وزیر قانون نے ضیاء شاہد صاحب کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنی ہے اور آپ نے بھی وارث شادا صاحب کے لئے قرارداد پیش کرنی ہے تو پہلے راجہ صاحب اپنی قرارداد پیش کرنے کے لئے رولز کی معطلی کی تحریک پیش کر لیں۔ جی، راجہ صاحب!

### قواعد کی معطلی کی تحریک

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

شکر یہ، جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"رولز آف پروسیجر صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے

تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ رولز کو معطل کر کے "سینئر صحافی ضیاء شاہد

اور آئی اے رحمان کے انتقال پر تعزیت کے حوالے سے " ایک قرارداد

پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

" رولز آف پروسیجر صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ رولز کو معطل کر کے سینئر صحافی ضیاء شاہد اور آئی اے رحمان کے انتقال پر تعزیت کے حوالے سے " ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور سوال یہ ہے کہ:

" رولز آف پروسیجر صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ رولز کو معطل کر کے " سینئر صحافی ضیاء شاہد اور آئی اے رحمان کے انتقال پر تعزیت کے حوالے سے " ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی)

### قرارداد

جناب سپیکر: محرک! اپنی قرارداد پیش کریں۔

سینئر صحافی جناب ضیاء شاہد اور آئی اے رحمان (چیف ایڈیٹر)  
کی وفات پر گہرے دکھ اور رنج کا اظہار اور ان کی خدمات پر  
خراج عقیدت کا پیش کیا جانا

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): شکریہ، جناب سپیکر! میں یہ  
قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"یہ ایوان پاکستان کی صحافت میں اہم کردار ادا کرنے والی شخصیات جناب  
ضیاء شاہد اور جناب آئی اے رحمان کے انتقال پر گہرے دکھ اور رنج کا اظہار  
کرتا ہے۔ مرحوم ضیاء شاہد نے 17 برس کی عمر میں صحافت کا آغاز کیا اور 60  
سال تک صحافت کا علم بلند کئے رکھا۔ ضیاء شاہد (مرحوم) نے پاکستان میں  
صحافت کو نیا رنگ دیا۔"

آئی اے رحمان (مرحوم) پاکستان ٹائمز کے چیف ایڈیٹر رہے۔ مرحوم انسانی حقوق کے لئے جدوجہد کرتے رہے۔ وہ ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان کے ڈائریکٹر بھی تھے۔

یہ ایوان دونوں مرحوم شخصیات کی خدمات پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتا ہے اور ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ یہ ایوان مرحومین کے بلند درجات اور لواحقین کے صبر کے لئے دعا گو ہے۔"

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"یہ ایوان پاکستان کی صحافت میں اہم کردار ادا کرنے والی شخصیات جناب ضیاء شاہد اور جناب آئی اے رحمان کے انتقال پر گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کرتا ہے۔ مرحوم ضیاء شاہد نے 17 برس کی عمر میں صحافت کا آغاز کیا اور 60 سال تک صحافت کا علم بلند کئے رکھا۔ ضیاء شاہد (مرحوم) نے پاکستان میں صحافت کو نیا رنگ دیا۔

آئی اے رحمان (مرحوم) پاکستان ٹائمز کے چیف ایڈیٹر رہے۔ مرحوم انسانی حقوق کے لئے جدوجہد کرتے رہے۔ وہ ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان کے ڈائریکٹر بھی تھے۔

یہ ایوان دونوں مرحوم شخصیات کی خدمات پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتا ہے اور ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ یہ ایوان مرحومین کے بلند درجات اور لواحقین کے صبر کے لئے دعا گو ہے۔"

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور سوال یہ ہے کہ:

"یہ ایوان پاکستان کی صحافت میں اہم کردار ادا کرنے والی شخصیات جناب ضیاء شاہد اور جناب آئی اے رحمان کے انتقال پر گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کرتا ہے۔ مرحوم ضیاء شاہد نے 17 برس کی عمر میں صحافت کا آغاز کیا اور 60 سال تک صحافت کا علم بلند کئے رکھا۔ ضیاء شاہد (مرحوم) نے پاکستان میں صحافت کو نیا رنگ دیا۔

آئی اے رحمان (مرحوم) پاکستان ٹائمز کے چیف ایڈیٹر رہے۔ مرحوم انسانی حقوق کے لئے جدوجہد کرتے رہے۔ وہ ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان کے ڈائریکٹر بھی تھے۔

یہ ایوان دونوں مرحوم شخصیات کی خدمات پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتا ہے اور ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ یہ ایوان مرحومین کے بلند درجات اور لواحقین کے صبر کے لئے دعا گو ہے۔"

(قرارداد منفقہ طور پر منظور ہوئی)

**جناب سپیکر:** محترم سمیع اللہ خان، چودھری محمد اقبال، جناب خلیل طاہر سندھو ایک قرارداد پیش کرنے کے لئے رولز کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں۔ محرک اپنی تحریک پیش کریں۔

### قواعد کی معطلی کی تحریک

**جناب سمیع اللہ خان:** شکریہ، جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

" رولز آف پروسیجر صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے رولز 234 کے تحت رول 115 اور دیگر متعلقہ رولز کو معطل کر کے " جناب محمد وارث شاد کی وفات پر ایک تعزیتی قرارداد " پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

**جناب سپیکر:** یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

" رولز آف پروسیجر صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے رولز 234 کے تحت رول 115 اور دیگر متعلقہ رولز کو معطل کر کے " جناب محمد وارث شاد کی وفات پر ایک تعزیتی قرارداد " پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور سوال یہ ہے کہ:

" رولز آف پروسیجر صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے رولز 234 کے تحت رول 115 اور دیگر متعلقہ رولز کو معطل کر کے " جناب محمد وارث شاد کی وفات پر ایک تعزیتی قرارداد " پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک منفقہ طور پر منظور ہوئی)



## قرارداد

جناب سپیکر: محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

معزز ممبر جناب محمد وارث شاد کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار

جناب سمیع اللہ خان: شکریہ، جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان جناب محمد وارث شاد کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ مرحوم کیم نومبر 1951 کو خوشاب کے ایک معروف گھرانے میں پیدا ہوئے۔ مرحوم چار مرتبہ ممبر پنجاب اسمبلی منتخب ہوئے۔ مرحوم نے 1976 میں ایل ایل بی اور اس کے بعد سی ایس ایس ایس کا امتحان پاس کیا۔ مرحوم مذکورہ عرصہ کے دوران مختلف عہدوں پر فائز رہے جن میں پارلیمانی سیکرٹری (کالونیز)، چیئرمین استحقاق کمیٹی اور دو مرتبہ ممبر پبلک اکاؤنٹس کمیٹی رہے۔ مرحوم انتہائی شریف النفس انسان اور تجربہ کار پارلیمینٹیرین تھے۔ مرحوم کی ساری سیاسی جدوجہد اسلام اور جمہوریت کے لئے تھی۔ انہوں نے جہاں جمہوریت کے ساتھ وفاداری نبھائی وہاں اپنی جماعت کے ساتھ مشکل وقت میں ثابت قدمی کے ساتھ ناصر فکڑے رہے بلکہ جرات اور دلیری سے حالات کا مقابلہ بھی کیا۔

یہ ایوان مرحوم کی وفات کو ایک ناقابل تلافی نقصان قرار دیتا ہے۔ اس ایوان میں ان کی کمی کو ہمیشہ محسوس کیا جائے گا۔ یہ ایوان ان کی وفات پر تعزیت کا اظہار کرتا ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، انہیں اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (آمین)"

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان جناب محمد وارث شاد کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ مرحوم یکم نومبر 1951 کو خوشاب کے ایک معروف گھرانے میں پیدا ہوئے۔ مرحوم چار مرتبہ ممبر پنجاب اسمبلی منتخب ہوئے۔ مرحوم نے 1976 میں ایل ایل بی اور اس کے بعد سی ایس ایس کا امتحان پاس کیا۔ مرحوم مذکورہ عرصہ کے دوران مختلف عہدوں پر فائز رہے جن میں پارلیمانی سیکرٹری (کالونیز)، چیئرمین استحقاق کمیٹی اور دو مرتبہ ممبر پبلک اکاؤنٹس کمیٹی رہے۔ مرحوم انتہائی شریف النفس انسان اور تجربہ کار پارلیمنٹیرین تھے۔ مرحوم کی ساری سیاسی جدوجہد اسلام اور جمہوریت کے لئے تھی۔ انہوں نے جہاں جمہوریت کے ساتھ وفاداری نبھائی وہاں اپنی جماعت کے ساتھ مشکل وقت میں ثابت قدمی کے ساتھ ناصر ف کھڑے رہے بلکہ جرات اور دلیری سے حالات کا مقابلہ بھی کیا۔

یہ ایوان مرحوم کی وفات کو ایک ناقابل تلافی نقصان قرار دیتا ہے۔ اس ایوان میں ان کی کمی کو ہمیشہ محسوس کیا جائے گا۔ یہ ایوان ان کی وفات پر تعزیت کا اظہار کرتا ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، انہیں اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (آمین)"

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور سوال یہ ہے کہ:

"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان جناب محمد وارث شاد کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ مرحوم یکم نومبر 1951 کو خوشاب کے ایک معروف گھرانے میں پیدا ہوئے۔ مرحوم چار مرتبہ ممبر پنجاب اسمبلی منتخب ہوئے۔ مرحوم نے 1976 میں ایل ایل بی اور اس کے بعد سی ایس ایس کا امتحان پاس کیا۔ مرحوم مذکورہ عرصہ کے دوران مختلف عہدوں پر فائز رہے جن میں پارلیمانی سیکرٹری (کالونیز)، چیئرمین استحقاق کمیٹی اور دو مرتبہ ممبر پبلک اکاؤنٹس کمیٹی رہے۔ مرحوم انتہائی شریف النفس انسان اور تجربہ کار پارلیمنٹیرین تھے۔ مرحوم کی

ساری سیاسی جدوجہد اسلام اور جمہوریت کے لئے تھی۔ انہوں نے جہاں جمہوریت کے ساتھ وفاداری نبھائی وہاں اپنی جماعت کے ساتھ مشکل وقت میں ثابت قدمی کے ساتھ ناصرف کھڑے رہے بلکہ جرات اور دلیری سے حالات کا مقابلہ بھی کیا۔

یہ ایوان مرحوم کی وفات کو ایک ناقابل تلافی نقصان قرار دیتا ہے۔ اس ایوان میں ان کی کمی کو ہمیشہ محسوس کیا جائے گا۔ یہ ایوان ان کی وفات پر تعزیت کا اظہار کرتا ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، انہیں اپنی جو رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (آمین)"

(قرارداد منفقہ طور پر منظور ہوئی)

### پوائنٹ آف آرڈر

جناب سپیکر: راجہ صاحب! اس میں TLP کے حوالے سے جو بات ہوئی ہے اس پر آپ بات کر لیں پھر میں نے بھی کچھ چیزیں add کرنی ہیں۔

### تحریک لبیک پاکستان کے حوالے سے موجودہ صورتحال

اور حکومت سے جواب کا مطالبہ (۔۔ جاری)

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں گزارش کرنا چاہوں گا کہ میرے انتہائی قابل احترام بھائی لغاری صاحب نے تقریباً چھ چیزیں identify کی تھیں کہ ان پر تفصیل سے بات ہونی چاہئے اور گورنمنٹ کو اس پر اپنا موقف دینا چاہئے۔ آپ کے چیئرمین بھی بزنس ایڈوائزری کمیٹی کی میٹنگ میں یہ طے ہوا تھا کہ ہمیں اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے اور ہم Thursday کو انشاء اللہ تعالیٰ ان پر detailed discussion بھی رکھ لیں گے۔

جناب سپیکر: راجہ صاحب! میں TLP کے حوالے سے کہہ رہا تھا۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں TLP کے حوالے سے یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ یہ انتہائی sensitive معاملہ ہے اور اس پر بات کرنے کے لئے انتہائی ذمہ داری سے کام لینا چاہئے۔ ابھی میرے بھائی جب بات کر رہے تھے تو وہ خود بیک وقت دونوں باتیں کر رہے تھے۔ وہ پولیس کے ساتھ زیادتی کو بھی تسلیم کر رہے تھے اور جو پولیس کی طرف سے ان کے ساتھ ہوا اس کو بھی تسلیم کر رہے تھے۔ میرا عرض کرنے کا مقصد یہ ہے کہ یہ ایک ایسا حساس معاملہ تھا کہ جس پر حکومت کو بھی انتہائی ذمہ داری کے ساتھ آگے چلنا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس مسئلے کو جس طرح حل کیا گیا آپ یقین کیجئے کہ آج سے تقریباً تین چار ماہ پہلے جب سے یہ مسئلہ شروع ہوا تو میں اس کے ساتھ involved تھا اور آخری سات آٹھ دن میں بھی میری involvement رہی ہے۔ یقین کیجئے کہ جو غیر جانبدار حلقے تھے وہ بھی ذمہ داری کا تعین کرتے وقت بہت محتاط طریقے سے تجزیہ کرتے تھے۔ لغاری صاحب یہاں اپنے بیان میں وہ خود فرما کر گئے ہیں کہ مختلف stories۔ اب کہانیوں پر تو اعتماد نہیں کیا جاسکتا۔ ہم نے خود یہ کہانیاں سنی ہیں اور ان سے مذاکرات کے دوران بھی سنا ہے کہ ہمارے 26 بندے شہید ہو گئے۔ اگر 26 افراد شہید ہو گئے ہیں تو ہمیں کوئی 26 افراد کے نام ہی دے دیں۔

جناب سپیکر: راجہ صاحب! اس میں جتنا کم detail میں جایا جائے تو بہتر ہو گا۔ آپ نے بڑے احسن طریقے سے اس معاملے کو handle کیا ہے اور آپ نے جو agreement کیا ہے اس حوالے سے ساری چیزیں آہستہ آہستہ پوری ہو رہی ہیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں وہی عرض کرنا چاہتا تھا اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ آج پرائم منسٹر پاکستان کی statement ساری اخبارات میں آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا کہ ہم ناموس رسالت پر کوئی compromise کریں۔ اس پر کوئی compromise کر بھی نہیں سکتا۔ پرائم منسٹر پاکستان کی پہلے دن سے یہی ہدایت تھی کہ ہم نے اس مسئلے پر کوئی compromise نہیں کرنا۔ (نعرہ ہائے تحسین) چونکہ یہ معاملہ حساس ہے اس کے against دیکھیں تو یورپی یونین آپ کے خلاف قرارداد لارہی ہے اس لئے اس پر بہت محتاط طریقے سے چلنا پڑتا ہے۔ لغاری صاحب اب چلے گئے وہ دنیا کی بات

کر رہے تھے۔ ساری دنیا میں یہ ہوتا ہے کہ جہاں international تعلقات کا معاملہ ہو وہاں حکومتوں پر اعتماد کرنا چاہتا ہے۔ حکومتوں کو آگے چلنے کے لئے موقع دینا چاہئے اور قوم کو اپنی حکومت پر اعتماد کرنا چاہئے۔ میں مختصر عرض کرنا چاہتا ہوں باقی تفصیل کے ساتھ بات تب کریں گے جب اس پر بحث ہوگی۔ میں یقین دلانا چاہتا ہوں کہ ان معاملے پر کسی قسم کا کوئی compromise نہیں کیا جائے گا۔

جناب سپیکر: راجہ صاحب! میں یہ add کرنا چاہوں گا کہ ختم نبوت کا کریڈٹ اس اسمبلی کو جاتا ہے کیونکہ یہ معاملہ سب سے پہلے آپ کی اسمبلی میں ہی آیا تھا اس لئے اس کا کریڈٹ یہاں بیٹھی ساری political parties کو جاتا ہے۔ اس پر (ن) لیگ، پیپلز پارٹی، پی ٹی آئی، اقلیت کے طاہر سندھو صاحب اور سردار صاحب نے بھی دستخط کئے ہیں۔ اس میں ساری چیزیں طے ہوئی ہیں اور اس حد تک طے ہوئی ہیں کہ ہمارے نصاب میں اور جہاں کہیں پر بھی ہمارے نبی حضور پاک ﷺ کا نام آئے گا تو وہاں "آخری نبی" لکھا جائے گا۔ یہ پہلی دفعہ ہوا ہے۔ پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کو آپ کی اسمبلی کی legislation کی وجہ سے باقاعدہ یہ حکم ملا ہے کہ اگر کسی کتاب میں "آخری نبی" نہیں لکھا ہو گا تو وہ نہیں پڑھائی جائے گی۔ اس مقصد کے لئے ہم نے علماء کا بورڈ بنایا ہے جس میں سارے مکاتب فکر کے علماء ہیں۔ ہم نے خلیل طاہر سندھو کو ممبر بنایا ہوا ہے، ساری minorities کو ساتھ رکھا ہوا ہے اور اس پر سب لوگوں نے دستخط کئے ہیں۔ جہاں تک ختم نبوت کی بات ہے یہ تو ہمارا ایمان ہے اس میں تو کوئی دوسری رائے نہیں ہے۔ میں خاص طور پر پرائم منسٹر کے بارے میں کہوں گا کہ ماشاء اللہ انہوں نے بڑا bold step لیا ہے۔ انہوں نے دو جگہ کہا ہے کل بھی کہا اور آج OIC کے سفیر کے ساتھ بھی بات کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے انٹرنیشنل فورم پر بات کرنی ہے کہ یہ ہمارے ایمان کا حصہ ہے اس میں کوئی دوسری رائے نہیں ہو سکتی۔ ہر فورم کے اوپر یہ آواز اٹھانی جا رہی ہے۔ اس مسئلہ پر ہم سب اکٹھے ہیں، ساری قوم اکٹھی ہے اور اس میں کسی پارٹی کا کوئی اختلاف نہیں ہے۔ اس پر جمعرات کو بھی تفصیل سے بات کر لیں گے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! میں بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، ملک محمد احمد خان!

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! آپ نے درست فرمایا ہے کہ ختم نبوت کے معاملے پر کوئی دو رائے ہو نہیں سکتی۔ یہ ہمارے ایمان کا حصہ ہے Articles of Faith ہے۔ ختم نبوت کے ساتھ آپ کو ناموس رسالت میں بھی فرق کرنا پڑے گا۔ جب ہم ناموس رسالت کی بات کریں گے اور اس کی بنیاد پر اگر کہیں پر کوئی احتجاجی رنگ آتا ہے تو حکومت کی لاء اینڈ آرڈر اور اس کی handing کی بات کو differentiate کرنا پڑے گا یہ اس کا political پہلو ہے۔ جو اس کا diplomatic پہلو ہے کہ آپ سفیر کو نکال دیں اس کے اوپر بھی آپ کو الگ سے بات کرنی پڑے گی۔ سب سے important بات یہ ہے کہ یہ تحریک انصاف کی نہیں، مسلم لیگ کی نہیں، پیپلز پارٹی کی نہیں بلکہ سلیمان تاثیر کے واقعے کے بعد سے آج تک absolute failure of state ہے اور آپ کی اسمبلیاں بات کرنے کے قابل نہیں ہیں۔ ایک خوف کا اثر ہے۔ بات کرنے سے پہلے چھ دفعہ اپنے الفاظ کو دیکھنا پڑتا ہے کہ ہم کہنے کیا جا رہے ہیں۔ میری صرف یہ درخواست ہوگی کہ اس کے اوپر حکومت، اپوزیشن، political parties and all segments of society یہ طے کرے کہ آپ mobocracy کے ذریعے loss of property and life کو دیکھے? is this the way to do it? کیا دوسرے کی جان کی پرواہ نہ کرنا، ہسپتالوں کو ransack کر دینا، چاروں طرف افراتفری پیدا کر دینا اور وہ بھی کس شان اقدس کے نام پر۔ پورے ملک میں لاء اینڈ آرڈر ہو think and think it's a time to think

deeper میری صرف اتنی درخواست ہوگی۔ (نعرہ ہائے تحسین)

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! میں نے بھی بات کرنی ہے۔

جناب سپیکر: شاہ صاحب! آپ جمعرات کو اس پر بات کر لیتا۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! میں جمعرات نوں تہاڑے حکم دی تعمیل کراں گا میں اج یوم علیٰ

دے حوالے نال گزارش کرنا چاہند اسان۔ اگر مینوں دو منٹ دی اجازت مل جاوے۔

جناب سپیکر: آپ کو اجازت ہے۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! آج 21- رمضان المبارک اے اور یومِ علیؑ اے۔ جناب مولا کائنات علی المرتضیٰ دا آج یومِ شہادت اے۔ آج دے دن میں اوس گھرانے نوں خراج عقیدت پیش کر ریاں جہیڑے اس کائنات لئی رحمت للعلمین سن۔ محمد و آل محمد جنہاں دیاں جو تیاں دا صدقہ اسی کھانے آں۔ میں سمجھناں آں کہ اگر ساڈی بقا اے، اگر ساڈا کوئی ذریعہ نجات اے یا جو اس کائنات دی خلقت دی وجہ نیں او خاندان محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ نیں۔ اسی لوگ جہیڑے انتشار دا شکار آں، اسی جہیڑے وباواں دی زد وچ آں اسانوں اللہ تعالیٰ محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ دے صدقے شفاء کا ملا عطا فرمائے۔ ساڈی ساری قوم نوں متحد ہون، بہتری دی طرف جان، ساڈی رہنمائی فرمان اور ساڈے اُتے اُناں دی شفقت دے سائے وی قائم رہن۔ آج ہر آدمی جہیڑا الیک یار رسول اللہ ﷺ آکھن والا اے میں سمجھناں آں کہ اس تے واجب اے کہ او جناب علیؑ پاک بادشاہ دی ہستی نوں خراج عقیدت وی پہنچاوے۔ میں سمجھناں آں کہ آج دادن ساڈے لئی، باقی سارے لوکاں لئی وی ہووے گا لیکن میرے لئی تاں ذریعہ نجات وی اے، میرے اُتے اُناں دے اتنے احسانات نیں کہ میرے کول الفاظ نیں کہ میں اُناں ہستیاں نوں خراج عقیدت پیش کراں۔ میں اس کوشش وچ ہاں کہ آج دے دن کوئی سیاست وی نہ ہوے، کوئی اس قسم دی گل وی نہ کراں بلکہ جناب نوں مطالبہ کرناں آں کہ اُناں لئی سانوں چاہید اے کہ اسیں ہاؤس نوں adjourn کرینے اور آج اُناں ہستیاں دی خراج عقیدت لئی، کیونکہ ہاؤس آگے وی adjourn ہوندا رہندہ اے۔ اگر آک دن ہاؤس adjourn وی کردتا جاوے تاں کوئی فرق نہیں پڑدا۔ اے میرے جذبات نیں آگے آپ دی مرضی اے۔ بہت شکریہ

وزیر ایشتمال املاک (سید مصصام علی شاہ بخاری): جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سميع اللہ خان: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: آج جلدی ہے چونکہ کام بہت زیادہ ہے۔

وزیر ایشتمال املاک (سید مصصام علی شاہ بخاری): جناب سپیکر! میں صرف ایک بات کرنا چاہتا

ہوں۔۔۔

جناب سپیکر: پھر اُدھر سے بات ہو جائے گی، پھر اُدھر سے بات ہو گی۔ یہ un ending والا کام ہو جائے۔۔ چلیں! آپ بات کر لیں۔

وزیر ایشمال املاک (سید مصصام علی شاہ بخاری): جناب سپیکر! میں نے کوئی تنازعے والی بات نہیں کرنی۔ سید حسن مرتضیٰ کی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے میں سمجھتا ہوں آج یومِ علیؑ ہے اور آج کے اجلاس کی کارروائی ہمیں یومِ علیؑ کے حوالے سے شروع کرنی چاہئے۔ اس ایوان کو جناب مولا علیؑ کی خدمت میں خراجِ تحسین بھی پیش کرنا چاہئے، وہ خلافت راشدہ کے درخشندہ ستارے ہیں اور اس کے ساتھ وہ حضور کے خاندان سے ہیں بچوں میں سے پہلے مسلمان ہیں اور ان کی قوت بازو سے جہاں اسلام پھیلا ہے۔ اپنی زیرک اور دانائی سے بابِ العلم ہیں اور پوری دنیا میں اسلام کا بول بولا ہوا ہے۔ میری گزارش یہ ہو گی کہ جناب مولا علیؑ کی سیرت پر چلتے ہوئے، جناب حضرت محمد ﷺ کی سیرت پر چلتے اقتابین امت اور صحابہ کرام کی سنت پر چلتے ہوئے آج اس ایوان کو ایک تو یہ وعدہ کرنا چاہئے کہ ہم مذہبی معاملات پر سیاست کریں گے اور نہ ہی انتشار پھیلائیں گے بلکہ محبت کا درس دیں گے جو مولا علیؑ نے دیا ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

اور اخوت کا درس دیں گے جو رسول کریم ﷺ نے دیا ہے۔ ایک اور چیز کہ ہم اپنے تمام فنی معاملات اور جتنے بھی لوگ ہیں ایوان کے اندر ہیں یا باہر ہیں ہمیں یہ بھی سمجھنے کی ضرورت ہے کہ رسول کریم ﷺ کی ذاتِ رحمتِ المسلمین نہیں بلکہ رحمتِ للعالمین ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جو عالم لوگ ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ جب عالمین کہا جاتا ہے تو اس کا مطلب دو جہان بھی نہیں، ہم دو جہان کہتے ہیں اگر آپ اس کی باریکی میں جائیں تو جہان اور بھی نکل آئیں گے جو میرے جیسے کم نگاہ کی عقل سے پوشیدہ ہوں گے۔

میں آخر میں صرف یہ کہوں گا کہ آپ اپنی طرف سے ان ہستیوں کے لئے خراجِ تحسین کا پیغام دیں، اخوت کا پیغام دیں اور اتحاد کا پیغام دیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اسلامک کانفرنس کے بعد آج جو وزیر اعظم نے او آئی سی کے Ambassador کو بلا کر معاملہ اٹھایا، یہی طریقہ ہے کہ to move forward، یہی طریقہ ہے کہ اقوام عالم کو اپنا پیغام پہنچانے کا اور یہی طریقہ ہے متحر ہونے کا (نعرہ ہائے تحسین)۔



مگر خدا را جہاں کلمے کی بات ہو، پاکستان کی بات ہو اور عقیدے کی بات ہو تو وہاں پر تقسیم نہ کریں بلکہ وہاں پر اتحاد کریں۔ تقسیم تو آپ کے دشمن کا تقاضا ہے اور اتحاد آپ کی امت کا تقاضا ہے۔ بہت شکریہ

### مسودات قانون

(جو متعارف ہوئے)

جناب سپیکر: جی، ماشاء اللہ بڑی اچھی بات ہے۔ جی، وزیر قانون!

### مسودہ قانون یونیورسٹی آف چائلڈ ہیلتھ سائنسز، لاہور 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/  
COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I  
introduce the University of Child Health Sciences, Lahore Bill 2021.

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! ہمیں بھی تو پتا چلے کہ کیا ہو رہا ہے۔

جناب سپیکر: میری بات سنیں۔ یہ بزنس صرف lay ہو رہا ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! ہمیں ایجنڈا نہیں دیا گیا۔۔۔

جناب سپیکر: اچھا ایجنڈا دے دیتے ہیں۔ جی، انہیں ایجنڈا دے دیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! کیا lay ہو رہا ہے؟

جناب سپیکر: جی، Bill lay کرنا ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! یہ کیسے Bill lay ہو رہا ہے؟

جناب سپیکر: آپ ایک منٹ بیٹھ کر سن تو لیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! جس طرح

آپ فرما رہے ہیں کہ یہ Bill lay کیا جا رہا ہے تو lay کرنے والے Bill کی کاپی نہیں دی جاتی بلکہ

اس کی کاپی بعد میں دی جاتی ہے۔

جناب سميع اللہ خان: جناب سپيڪر! همين اس كى كاپى تودى جائے۔۔۔

جناب سپيڪر: Bill lay ہونے کے بعد آپ کو كاپى ملے گی۔

جناب خليل طاہر سندھو: جناب سپيڪر! ہمیں، ہمیں كاپى دى جائے تاكه پتا چلے كه كيا ہورہا

ہے۔۔۔

جناب سپيڪر: جى، آپ يہ كاپى لیں، اب بيٹھ جائیں۔

**MR SPEAKER:** The University of Child Health Sciences, Lahore Bill 2021 has been introduced in the House and is referred to the Standing Committee on Specialized Healthcare & Medical Education for report within two months.

مسودہ قانون تشکیل نو پنجاب ایجوکیشنل انسٹیٹیوشنز 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/

COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I introduce the Punjab Educational Institutions (Reconstitution) Bill 2021.

**MR SPEAKER:** The Punjab Educational Institutions (Reconstitution) Bill 2021 has been introduced in the House and is referred to the Standing Committee on Higher Education for report within two months.

(اس مرحلہ پر معزز اراکین حزب اختلاف ایوان سے واک آؤٹ کر کے باہر چلے گئے)

آرڈیننسز

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

**MR SPEAKER:** Minister for Law may lay the Punjab Museums Board Ordinance 2021.

آرڈیننس میوزیمز بورڈ پنجاب 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/

COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I lay the Punjab Museums Board Ordinance 2021.

MR SPEAKER: The Punjab Museums Board Ordinance 2021 has been laid and is referred to the Standing Committee on Youth Affairs, Sports, Archeology and Tourism with the direction to submit its report within two months.

Minister for Law! may lay the Punjab Tourism, Culture and Heritage Authority Ordinance 2021.

آرڈیننس سیاحت، ثقافت اور تہذیبی ورثہ پنجاب 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/

COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I lay the Punjab Tourism, Culture and Heritage Authority Ordinance 2021.

MR SPEAKER: The Punjab Tourism, Culture and Heritage Authority Ordinance 2021 has been laid and is referred to the Standing Committee on Youth Affairs, Sports, Archeology and Tourism with the direction to submit its report within two months.

Minister for Law may lay the Punjab Travel Agencies (Amendment) Ordinance 2021.

آرڈیننس (ترمیم) ٹریول ایجنسیز پنجاب 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/

COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I lay the Punjab Travel Agencies (Amendment) Ordinance 2021.

MR SPEAKER: The Punjab Travel Agencies (Amendment) Ordinance 2021 has been laid and is referred to the Standing Committee on Youth Affairs, Sports, Archeology and Tourism with the direction to submit its report within two months.

Minister for Law may lay the Punjab Prevention of Speculation in Essential Commodities Ordinance 2021.

آرڈیننس اشیائے ضروریہ پرسٹہ بازی کی ممانعت پنجاب 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/

COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I lay the Punjab Prevention of Speculation in Essential Commodities Ordinance 2021.

MR SPEAKER: The Punjab Prevention of Speculation in Essential Commodities Ordinance 2021 has been laid and is referred to the Special Committee No.12 with the direction to submit its report within two months.

Minister for Law may lay the Lahore Ring Road Authority (Amendment) Ordinance 2021.

آرڈیننس (ترمیم) رنگ روڈ اتھارٹی لاہور 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/

COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I lay the Lahore Ring Road Authority (Amendment) Ordinance 2021.

MR SPEAKER: The Lahore Ring Road Authority (Amendment) Ordinance 2021 has been laid and is referred to the Standing Committee on Communications and Works with the direction to submit its report within two months.

Minister for Law may lay the Punjab Commission for Regularization of Irregular Housing Schemes Ordinance 2021.

غیر قانونی ہاؤسنگ سکیموں کی ریگولرائزیشن کمیشن پنجاب 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/

COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja): Commission for Regularization of Irregular Housing Schemes Ordinance 2021.

MR SPEAKER: The Punjab Commission for Regularization of Irregular Housing Schemes Ordinance 2021 has been laid and is referred to the Standing Committee on Housing, Urban Development and Public Health Engineering with the direction to submit its report within two months.

Minister for Law may lay the Lahore Development Authority (Amendment) Ordinance 2021.

آرڈیننس (ترمیم) ڈویلپمنٹ اتھارٹی لاہور 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/

COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I lay the Lahore Development Authority (Amendment) Ordinance 2021.

MR SPEAKER: The Lahore Development Authority (Amendment) Ordinance 2021 has been laid and is referred to the Standing Committee on Housing, Urban Development and Public Health Engineering with the direction to submit its report within two months.

Minister for Law may lay the Punjab Commercial Courts Ordinance 2021.

آرڈیننس کمرشل کورٹس پنجاب لاہور 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/

COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I lay the Punjab Commercial Courts Ordinance 2021.

MR SPEAKER: The Punjab Commercial Courts Ordinance 2021 has been laid and is referred to the Standing Committee on Industries Commerce and Investment with the direction to submit its report within two months.

Minister for Law may lay the Punjab Local Government (Third Amendment) Ordinance 2021.

آرڈیننس (تیسری ترمیم) لوکل گورنمنٹ پنجاب 2021

**MINISTER FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):** Mr Speaker! I lay the Punjab Local Government (Third Amendment) Ordinance 2021.

**MR SPEAKER:** The Punjab Local Government (Third Amendment) Ordinance 2021 has been laid and is referred to the Standing Committee on Local Government and Community Development with the direction to submit its report within two months.

Minister for Law may lay the Punjab Medical Teaching Institutions (Reforms) (Amendment) Ordinance 2021.

آرڈیننس (ترمیم) (اصلاحات) میڈیکل ٹیچنگ انسٹیٹیوشنز پنجاب 2021

**MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/ COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja):** Mr Speaker! I lay the Punjab Medical Teaching Institutions (Reforms) (Amendment) Ordinance 2021.

**MR SPEAKER:** The Punjab Medical Teaching Institutions (Reforms) (Amendment) Ordinance 2021 has been laid and is referred to the Standing Committee on Specialized Healthcare and Medical Education with the direction to submit its report within two months.

Minister for Law may lay the Punjab Civil Servants (Amendment) Ordinance 2021.

آرڈیننس (ترمیم) سول سروس پنجاہ 2021

**MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/**

**COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja):** Mr Speaker! I lay the Punjab Civil Servants (Amendment) Ordinance 2021.

**MR SPEAKER:** The Punjab Civil Servants (Amendment) Ordinance 2021 has been laid and is referred to the Standing Committee on Services and General Administration with the direction to submit its report within two months.

Minister for Law may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

**MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/**

**COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja):** Mr Speaker! I move:

“That the requirements of rule 127 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said rules, for taking up Resolutions under Article of 128(2)(a) of the Constitution.”

**MR SPEAKER:** The motion moved is:

“That the requirements of rule 127 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the



said rules, for taking up Resolutions under Article of 128(2)(a) of the Constitution.”

Now, the question is:

“That the requirements of rule 127 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said rules, for taking up Resolutions under Article of 128(2)(a) of the Constitution.”

(That the motion was carried.)

## تحریک قاعدہ 127 کے تحت تحریک

**MR SPEAKER:** Now, we take up the motion under rule 127 of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997. Minister for Law may move the motion for leave of the Assembly.

قاعدہ 128(2)(a) کے تحت آرڈیننسوں کی میعاد میں توسیع  
کے لئے قرارداد پیش کرنے کے لئے اجازت کی تحریک

**MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/**

**COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja):** Mr Speaker! I move:

“That leave be granted to move Resolutions under Article 128(2)(a) of the Constitution for extension of the following Ordinances:

1. Punjab Local Government (Amendment) Ordinance 2021 (III of 2021)
2. Lahore Central Business District Development Authority Ordinance 2021 (IV of 2021)
3. Ravi Urban Development Authority (Amendment) Ordinance 2021 (V of 2021)
4. Emerson University, Multan Ordinance 2021 (VI of 2021)
5. Code of Civil Procedure (Punjab Amendment) Ordinance 2021 (VII of 2021)
6. Punjab Letters of Administration and Succession Certificates Ordinance 2021 (VIII of 2021)
7. Punjab Enforcement of Women's Property Rights Ordinance 2021 (IX of 2021)
8. Punjab Local Government (Second Amendment) Ordinance 2021 (X of 2021)
9. Provincial Employees' Social Security (Amendment) Ordinance 2021 (XI of 2021)
10. Punjab Museums Board Ordinance 2021 (XII of 2021)
11. Punjab Tourism, Culture and Heritage Authority Ordinance 2021 (XIII of 2021)
12. Punjab Travel Agencies (Amendment) Ordinance 2021 (XIV of 2021)
13. Punjab Prevention of Speculation in Essential Commodities Ordinance 2021 (XV of 2021)
14. Lahore Ring Road Authority (Amendment) Ordinance 2021 (XVI of 2021)

15. Punjab Commission for Regularization of Irregular Housing Schemes Ordinance 2021 (XVII of 2021)
16. Lahore Development Authority (Amendment) Ordinance 2021 (XVIII of 2021)
17. Punjab Commercial Courts Ordinance 2021 (XIX of 2021)
18. Punjab Local Government (Third Amendment) Ordinance 2021 (XX of 2021)
19. Punjab Medical Teaching Institutions (Reforms) (Amendment) Ordinance 2021 (XXI of 2021)
20. Punjab Civil Servants (Amendment) Ordinance 2021 (XXII of 2021)

**MR SPEAKER:** The motion moved is:

“That leave be granted to move Resolutions under Article 128(2)(a) of the Constitution for extension of the following Ordinances:

1. Punjab Local Government (Amendment) Ordinance 2021 (III of 2021)
2. Lahore Central Business District Development Authority Ordinance 2021 (IV of 2021)
3. Ravi Urban Development Authority (Amendment) Ordinance 2021 (V of 2021)
4. Emerson University, Multan Ordinance 2021 (VI of 2021)
5. Code of Civil Procedure (Punjab Amendment) Ordinance 2021 (VII of 2021)
6. Punjab Letters of Administration and Succession Certificates Ordinance 2021 (VIII of 2021)

7. Punjab Enforcement of Women's Property Rights Ordinance 2021 (IX of 2021)
8. Punjab Local Government (Second Amendment) Ordinance 2021 (X of 2021)
9. Provincial Employees' Social Security (Amendment) Ordinance 2021 (XI of 2021)
10. Punjab Museums Board Ordinance 2021 (XII of 2021)
11. Punjab Tourism, Culture and Heritage Authority Ordinance 2021 (XIII of 2021)
12. Punjab Travel Agencies (Amendment) Ordinance 2021 (XIV of 2021)
13. Punjab Prevention of Speculation in Essential Commodities Ordinance 2021 (XV of 2021)
14. Lahore Ring Road Authority (Amendment) Ordinance 2021 (XVI of 2021)
15. Punjab Commission for Regularization of Irregular Housing Schemes Ordinance 2021 (XVII of 2021)
16. Lahore Development Authority (Amendment) Ordinance 2021 (XVIII of 2021)
17. Punjab Commercial Courts Ordinance 2021 (XIX of 2021)
18. Punjab Local Government (Third Amendment) Ordinance 2021 (XX of 2021)
19. Punjab Medical Teaching Institutions (Reforms) (Amendment) Ordinance 2021 (XXI of 2021)
20. Punjab Civil Servants (Amendment) Ordinance 2021 (XXII of 2021)

Now, the question is:

“That leave be granted to move Resolutions under Article 128(2)(a) of the Constitution for extension of the above mentioned Ordinances.”

(The motion was carried.)

(Leave is granted.)

آرڈیننسز

(میعاد میں توسیع)

آرڈینک (a)(2)128 کے تحت قرارداد

**MR SPEAKER:** Minister for Law may move the Resolution for extension.

آرڈیننس سنٹرل بزنس ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ اتھارٹی لاہور 2021

**MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/**

**COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja):**Mr Speaker! I move:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Lahore Central Business District Development Authority Ordinance 2021 (IV of 2021), promulgated on 04 February 2021, for a further period of ninety days with effect from 05 May 2021.”

**MR SPEAKER:** The Resolution moved is:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Lahore

Central Business District Development Authority Ordinance 2021 (IV of 2021), promulgated on 04 February 2021, for a further period of ninety days with effect from 05 May 2021.”

Now, the question is:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Lahore Central Business District Development Authority Ordinance 2021 (IV of 2021), promulgated on 04 February 2021, for a further period of ninety days with effect from 05 May 2021.”

(That the motion was carried.)

(The Resolution is passed.)

Applause!

**MR SPEAKER:** Minister for Law may move the Resolution for extension.

آرڈیننس (ترمیم) راوی اربن ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2021

**MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/**

**COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja):** Mr Speaker! I move:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Ravi Urban Development Authority (Amendment) Ordinance 2021 (V of 2021), promulgated on 04 February

2021, for a further period of ninety days with effect from 05 May 2021.”

**MR SPEAKER:** The Resolution moved is:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Ravi Urban Development Authority (Amendment) Ordinance 2021 (V of 2021), promulgated on 04 February 2021, for a further period of ninety days with effect from 05 May 2021.”

Now, the question is:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Ravi Urban Development Authority (Amendment) Ordinance 2021 (V of 2021), promulgated on 04 February 2021, for a further period of ninety days with effect from 05 May 2021.”

(The motion was carried.)

(The Resolution is passed.)

Applause!

**MR SPEAKER:** Minister for Law may move the Resolution for extension.

آرڈیننس ایمرسن یونیورسٹی، ملتان 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/

COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Emerson University, Multan Ordinance 2021 (VI of 2021), promulgated on 10 February 2021, for a further period of ninety days with effect from 11 May 2021.”

MR SPEAKER: The Resolution moved is:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Emerson University, Multan Ordinance 2021 (VI of 2021), promulgated on 10 February 2021, for a further period of ninety days with effect from 11 May 2021.”

Now, the question is:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Emerson University, Multan Ordinance 2021 (VI of 2021), promulgated on 10 February 2021, for a further period of ninety days with effect from 11 May 2021.”

(The motion was carried.)

(The Resolution is passed.)

Applause!



**MR SPEAKER:** Minister for Law may move the Resolution for extension.

آرڈیننس (ترمیم پنجاب) مجموعہ ضابطہ دیوانی 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/

**COOPERATIVES:** (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Code of Civil Procedure (Punjab Amendment) Ordinance 2021 (VII of 2021), promulgated on 10 February 2021, for a further period of ninety days with effect from 11 May 2021.”

**MR SPEAKER:** The Resolution moved is:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Code of Civil Procedure (Punjab Amendment) Ordinance 2021 (VII of 2021), promulgated on 10 February 2021, for a further period of ninety days with effect from 11 May 2021.”

Now, the question is:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Code of Civil Procedure (Punjab Amendment) Ordinance 2021 (VII of 2021), promulgated on 10 February 2021,

for a further period of ninety days with effect from  
11 May 2021.”

(The motion was carried.)

(The Resolution is passed.)

Applause!

**MR SPEAKER:** Minister for Law may move the Resolution for extension.

آرڈیننس انتظام وراثت اور وراثتی سرٹیفکیٹس پنجاب 2021

**MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/**

**COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja):** Mr Speaker! I move:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Letters of Administration and Succession Certificates Ordinance 2021 (VIII of 2021), promulgated on 10 February 2021, for a further period of ninety days with effect from 11 May 2021.”

**MR SPEAKER:** The Resolution moved is:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Letters of Administration and Succession Certificates Ordinance 2021 (VIII of 2021), promulgated on 10 February 2021, for a further period of ninety days with effect from 11 May 2021.”

Now, the question is:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Letters of Administration and Succession Certificates Ordinance 2021 (VIII of 2021), promulgated on 10 February 2021, for a further period of ninety days with effect from 11 May 2021.”

(The motion was carried.)

(The Resolution is passed.)

Applause!

**MR SPEAKER:** Minister for Law may move the Resolution for extension.

آرڈیننس خواتین کی جائیداد کے حقوق کا نفاذ پنجاب 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/

**COOPERATIVES:** (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Enforcement of Women's Property Rights Ordinance 2021 (IX of 2021), promulgated on 10 February 2021, for a further period of ninety days with effect from 11 May 2021.”

**MR SPEAKER:** The Resolution moved is:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Enforcement of Women's Property Rights Ordinance 2021 (IX of 2021), promulgated on 10 February 2021, for a further period of ninety days with effect from 11 May 2021.”

Now, the question is:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Enforcement of Women's Property Rights Ordinance 2021 (IX of 2021), promulgated on 10 February 2021, for a further period of ninety days with effect from 11 May 2021.”

(The motion was carried.)

(The Resolution is passed.)

Applause!

**MR SPEAKER:** Minister for Law may move the Resolution for extension.

آرڈیننس (دوسری ترمیم) لوکل گورنمنٹ پنجاب 2021

**MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/**

**COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja):** Mr Speaker! I move:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Local

Government (Second Amendment) Ordinance 2021 (X of 2021), promulgated on 12 February 2021, for a further period of ninety days with effect from 13 May 2021.”

**MR SPEAKER:** The Resolution moved is:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Local Government (Second Amendment) Ordinance 2021 (X of 2021), promulgated on 12 February 2021, for a further period of ninety days with effect from 13 May 2021.”

Now, the question is:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Local Government (Second Amendment) Ordinance 2021 (X of 2021), promulgated on 12 February 2021, for a further period of ninety days with effect from 13 May 2021.”

(The motion was carried.)

(The Resolution is passed.)

Applause!

**MR SPEAKER:** Minister for Law may move the Resolution for extension.

آرڈیننس (ترمیم) صوبائی ملازمین سوشل سیورٹی 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/

COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Provincial Employees’ Social Security (Amendment) Ordinance 2021 (XI of 2021), promulgated on 22 February 2021, for a further period of ninety days with effect from 23 May 2021.”

**MR SPEAKER:** The Resolution moved is:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Provincial Employees’ Social Security (Amendment) Ordinance 2021 (XI of 2021), promulgated on 22 February 2021, for a further period of ninety days with effect from 23 May 2021.”

Now, the question is:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Provincial Employees’ Social Security (Amendment) Ordinance 2021 (XI of 2021), promulgated on 22 February 2021, for a further period of ninety days with effect from 23 May 2021.”

(The motion was carried.)

(The Resolution is passed.)

Applause!

**MR SPEAKER:** Minister for Law may move the Resolution for extension.

آرڈیننس میوزیم بورڈ پنجاب 2021

**MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/**

**COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja):** Mr Speaker! I move:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Museums Board Ordinance 2021 (XII of 2021), promulgated on 25 March 2021, for a further period of ninety days with effect from 23 June 2021.”

**MR SPEAKER:** The Resolution moved is:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Museums Board Ordinance 2021 (XII of 2021), promulgated on 25 March 2021, for a further period of ninety days with effect from 23 June 2021.”

Now, the question is:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Museums Board Ordinance 2021 (XII of 2021), promulgated on 25

March 2021, for a further period of ninety days with effect from 23 June 2021.”

(The motion was carried.)

(The Resolution is passed.)

Applause!

**MR SPEAKER:** Minister for Law may move the Resolution for extension.

آرڈیننس سیاحت، ثقافت اور تہذیبی ورثہ اتھارٹی پنجاب 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/

**COOPERATIVES:** (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Tourism, Culture and Heritage Authority Ordinance 2021 (XIII of 2021), promulgated on 25 March 2021, for a further period of ninety days with effect from 23 June 2021.”

**MR SPEAKER:** The Resolution moved is:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Tourism, Culture and Heritage Authority Ordinance 2021 (XIII of 2021), promulgated on 25 March 2021, for a further period of ninety days with effect from 23 June 2021.”



Now, the question is:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Tourism, Culture and Heritage Authority Ordinance 2021 (XIII of 2021), promulgated on 25 March 2021, for a further period of ninety days with effect from 23 June 2021.”

(The motion was carried.)

(The Resolution is passed.)

Applause!

**MR SPEAKER:** Minister for Law may move the Resolution for extension.

آرڈیننس (ترمیم) ٹریول ایجنسیز پنجاب 2021

**MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/**

**COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja):** Mr Speaker! I move:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Travel Agencies (Amendment) Ordinance 2021 (XIV of 2021), promulgated on 25 March 2021, for a further period of ninety days with effect from 23 June 2021.”

**MR SPEAKER:** The Resolution moved is:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Travel Agencies

(Amendment) Ordinance 2021 (XIV of 2021), promulgated on 25 March 2021, for a further period of ninety days with effect from 23 June 2021.”

Now, the question is:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Travel Agencies (Amendment) Ordinance 2021 (XIV of 2021), promulgated on 25 March 2021, for a further period of ninety days with effect from 23 June 2021.”

(The motion was carried.)

(The Resolution is passed.)

Applause!

**MR SPEAKER:** Minister for Law may move the Resolution for extension.

آرڈیننس اشیائے ضروریہ پر سٹہ بازی کی ممانعت پنجاب 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/

**COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja):** Mr Speaker! I move:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Prevention of Speculation in Essential Commodities Ordinance 2021 (XV of 2021), promulgated on 25 March 2021, for a further period of ninety days with effect from 23 June 2021.”

**MR SPEAKER:** The Resolution moved is:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Prevention of Speculation in Essential Commodities Ordinance 2021 (XV of 2021), promulgated on 25 March 2021, for a further period of ninety days with effect from 23 June 2021.”

Now, the question is:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Prevention of Speculation in Essential Commodities Ordinance 2021 (XV of 2021), promulgated on 25 March 2021, for a further period of ninety days with effect from 23 June 2021.”

(The motion was carried.)

(The Resolution is passed.)

Applause!

**MR SPEAKER:** Minister for Law may move the Resolution for extension.

آرڈیننس (ترمیم) رنگ روڈ اتھارٹی لاہور 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/

**COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja):** Mr Speaker! I move:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Lahore Ring Road Authority

(Amendment) Ordinance 2021(XVI of 2021), promulgated on 5 April 2021, for a further period of ninety days with effect from 4 July 2021.”

**MR SPEAKER:** The Resolution moved is:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Lahore Ring Road Authority (Amendment) Ordinance 2021(XVI of 2021), promulgated on 5 April 2021, for a further period of ninety days with effect from 4 July 2021.”

Now, the question is:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Lahore Ring Road Authority (Amendment) Ordinance 2021(XVI of 2021), promulgated on 5 April 2021, for a further period of ninety days with effect from 4 July 2021.”

(The motion was carried.)

(The Resolution is passed.)

Applause!

**MR SPEAKER:** Minister for Law may move the Resolution for extension.

آرڈیننس غیر قانونی ہاؤسنگ سکیموں کی ریگولرائزیشن کمیشن پنجاب 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/

COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Commission for Regularization of Irregular Housing Schemes Ordinance 2021 (XVII of 2021), promulgated on 9 April 2021, for a further period of ninety days with effect from 8 July 2021.”

**MR SPEAKER:** The Resolution moved is:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Commission for Regularization of Irregular Housing Schemes Ordinance 2021 (XVII of 2021), promulgated on 9 April 2021, for a further period of ninety days with effect from 8 July 2021.”

Now, the question is:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Commission for Regularization of Irregular Housing Schemes Ordinance 2021 (XVII of 2021), promulgated on 9 April 2021, for a further period of ninety days with effect from 8 July 2021.”

(The motion was carried.)

(The Resolution is passed.)

Applause!

**MR SPEAKER:** Minister for Law may move Resolution for extension of the Lahore Development Authority (Amendment) Ordinance 2021.

آرڈیننس (ترمیم) ڈویلپمنٹ اتھارٹی لاہور 2021

**MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/**

**COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja):** Mr Speaker, I move:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Lahore Development Authority (Amendment) Ordinance 2021 (XVIII of 2021), promulgated on 13<sup>th</sup> April 2021, for a further period of ninety days with effect from 12<sup>th</sup> July 2021.”

**MR SPEAKER:** The Resolution moved is:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Lahore Development Authority (Amendment) Ordinance 2021 (XVIII of 2021), promulgated on 13<sup>th</sup> April 2021, for a further period of ninety days with effect from 12<sup>th</sup> July 2021.”

Now, the question is:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Lahore Development Authority (Amendment) Ordinance 2021 (XVIII of 2021), promulgated on 13<sup>th</sup> April 2021, for a further period of ninety days with effect from 12<sup>th</sup> July 2021.”

(The motion was carried.)

(The Resolution is passed.)

**MR SPEAKER:** Minister for Law may move Resolution for extension of the Punjab Commercial Courts Ordinance 2021.

آرڈیننس کمرشل کورٹس پنجاب 2021

**MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/**

**COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja):** Mr Speaker, I move:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Commercial Courts Ordinance 2021 (XIX of 2021), promulgated on 13<sup>th</sup> April 2021, for a further period of ninety days with effect from 12<sup>th</sup> July 2021.”

**MR SPEAKER:** The Resolution moved is:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Commercial Courts Ordinance 2021 (XIX of 2021), promulgated

on 13<sup>th</sup> April 2021, for a further period of ninety days  
with effect from 12<sup>th</sup> July 2021.”

Now, the question is:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends  
the period of validity of the Punjab Commercial  
Courts Ordinance 2021 (XIX of 2021), promulgated  
on 13<sup>th</sup> April 2021, for a further period of ninety days  
with effect from 12<sup>th</sup> July 2021.”

(The motion was carried.)

(The Resolution is passed.)

**MR SPEAKER:** Minister for Law may move Resolution for  
extension of the Punjab Local Government (Third Amendment)  
Ordinance 2021.

آرڈیننس (تیسری ترمیم) لوکل گورنمنٹ پنجاب 2021

**MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/**

**COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja):** Mr Speaker, I move:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of  
validity of the Punjab Local Government (Third Amendment)  
Ordinance 2021 (XX of 2021), promulgated on 13<sup>th</sup> April 2021,  
for a further period of ninety days with effect from 12<sup>th</sup> July  
2021.”

**MR SPEAKER:** The Resolution moved is:



“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Local Government (Third Amendment) Ordinance 2021 (XX of 2021), promulgated on 13<sup>th</sup> April 2021, for a further period of ninety days with effect from 12<sup>th</sup> July 2021.”

Now, the question is:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Local Government (Third Amendment) Ordinance 2021 (XX of 2021), promulgated on 13<sup>th</sup> April 2021, for a further period of ninety days with effect from 12<sup>th</sup> July 2021.”

(The motion was carried.)

(The Resolution is passed.)

**MR SPEAKER:** Minister for Law may move Resolution for extension of the Punjab Medical Teaching Institutions (Reforms) (Amendment) Ordinance 2021.

آرڈیننس (ترمیم) (اصلاحات) میڈیکل ٹیچنگ انسٹیٹیوشنز پنجاب 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/

**COOPERATIVES:** (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker, I move:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Medical

Teaching Institutions (Reforms) (Amendment) Ordinance 2021 (XXI of 2021), promulgated on 22<sup>nd</sup> April 2021, for a further period of ninety days with effect from 21<sup>st</sup> July 2021.”

**MR SPEAKER:** The Resolution moved is:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Medical Teaching Institutions (Reforms) (Amendment) Ordinance 2021 (XXI of 2021), promulgated on 22<sup>nd</sup> April 2021, for a further period of ninety days with effect from 21<sup>st</sup> July 2021.”

Now, the question is:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Medical Teaching Institutions (Reforms) (Amendment) Ordinance 2021 (XXI of 2021), promulgated on 22<sup>nd</sup> April 2021, for a further period of ninety days with effect from 21<sup>st</sup> July 2021.”

(The motion was carried.)

(The Resolution is passed.)

**MR SPEAKER:** Minister for Law may move Resolution for extension of the Punjab Civil Servants (Amendment) Ordinance 2021.

## آرڈیننس (ترمیم) سول سرونٹس 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/

COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker, I move:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Civil Servants (Amendment) Ordinance 2021 (XXII of 2021), promulgated on 3<sup>rd</sup> May 2021, for a further period of ninety days with effect from 1<sup>st</sup> August 2021.”

MR SPEAKER: The Resolution moved is:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Civil Servants (Amendment) Ordinance 2021 (XXII of 2021), promulgated on 3<sup>rd</sup> May 2021, for a further period of ninety days with effect from 1<sup>st</sup> August 2021.”

Now, the question is:

“That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Civil Servants (Amendment) Ordinance 2021 (XXII of 2021), promulgated on 3<sup>rd</sup> May 2021, for a further period of ninety days with effect from 1<sup>st</sup> August 2021.”

(The motion was carried.)

(The Resolution is passed.)

**MR SPEAKER:** Now, we take up the Sugar Factories (Control) (Amendment) Bill 2020. Minister for Law may move the motion for the suspension of the Rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

**MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/**

**COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja):** Mr Speaker, I move:

“That the requirements of Rule 96 and all other relevant Rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997, may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules for immediate consideration of the Sugar Factories (Control) (Amendment) Bill 2020, as has been recommended by the Special Committee No.12.”

**MR SPEAKER:** The motion moved is:

“That the requirements of Rule 96 and all other relevant Rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997, may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules for immediate consideration of the Sugar Factories (Control) (Amendment) Bill 2020, as has been recommended by the Special Committee No.12.”

Now, the question is:

“That the requirements of Rule 96 and all other relevant Rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997, may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules for immediate consideration of the Sugar Factories (Control) (Amendment) Bill 2020, as has been recommended by the Special Committee No.12.”

“That the motion for suspension of the Rules be carried.”

(The motion was carried.)

مسودات قانون

(جو زیر غور لائے گئے)

**MR SPEAKER:** First reading starts. Minister for Law may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) (کنٹرول) شوگر فیکٹریز 2020

**MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/**

**COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja):** Mr Speaker, I move:

“That the Sugar Factories (Control) (Amendment) Bill 2020 (Bill No.33 & 36 of 2020), as recommended by the Special Committee No.12, be taken into consideration at once.”

**MR SPEAKER:** The motion moved is:

“That the Sugar Factories (Control) (Amendment) Bill 2020 (Bill No.33 & 36 of 2020), as recommended by the Special Committee No.12, be taken into consideration at once.”

Since there is no amendment in it, the question is:

“That the Sugar Factories (Control) (Amendment) Bill 2020 (Bill No.33 & 36 of 2020), as recommended by the Special Committee No.12, be taken into consideration at once.”

(The motion was carried.)

#### CLAUSES 2 TO 10

**MR SPEAKER:** Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, the Clauses 2 to 10 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

“That the Clauses 2 to 10 of the Bill, do stand part of the Bill.”

(The motion was carried.)

#### CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

**MR SPEAKER:** Now, Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill, are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

“That the Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill, do stand part of the Bill.”

(The motion was carried.)

**MR SPEAKER:** Third reading starts. Minister for Law!

**MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/**

**COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja):** Mr Speaker, I move:

“That the Sugar Factories (Control) (Amendment) Bill 2020, be passed.”

**MR SPEAKER:** The motion moved is:

“That the Sugar Factories (Control) (Amendment) Bill 2020, be passed.”

Now, the question is:

“That the Sugar Factories (Control) (Amendment) Bill 2020, be passed.”

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

**MR SPEAKER:** First reading starts. Now, we take up the Lahore Central Business District Development Authority Bill 2021. Minister for Law may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون سنٹرل بزنس ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ اتھارٹی لاہور 2021

**MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/**

**COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja):** Mr Speaker, I move:

“That the Lahore Central Business District Development Authority Bill 2021 (Bill No.11 of 2021), as introduced and referred to the Standing Committee on Housing, Urban Development and Public Health Engineering on 5<sup>th</sup> March 2021, may be taken into consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997.”

**MR SPEAKER:** The motion moved is:

“That the Lahore Central Business District Development Authority Bill 2021 (Bill No.11 of 2021), as introduced and referred to the Standing Committee on Housing, Urban Development and Public Health Engineering on 5<sup>th</sup> March 2021, may be taken into consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997.”

Since there is no amendment in it, the question is:

“That the Lahore Central Business District Development Authority Bill 2021 (Bill No.11 of 2021), as introduced and referred to the Standing Committee on Housing, Urban Development and Public Health Engineering on 5<sup>th</sup> March 2021, may be taken into consideration at once under Rule



154(6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997.”

(The motion was carried.)

#### CLAUSES 3 TO 57

**MR SPEAKER:** Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, the Clauses 3 to 57 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

“That the Clauses 3 to 57 of the Bill, do stand part of the Bill.”

(The motion was carried.)

#### SCHEDULE, CLAUSE 2, CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

**MR SPEAKER:** Now, Schedule, Clause 2, Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill, are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

“That the Schedule, Clause 2, Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill, do stand part of the Bill.”

(The motion was carried.)

**MR SPEAKER:** Third reading starts. Minister for Law!

**MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/**

**COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja):** Mr Speaker, I move:

“That the Lahore Central Business District Development Authority Bill 2021, be passed.”

**MR SPEAKER:** The motion moved is:

“That the Lahore Central Business District Development Authority Bill 2021, be passed.”

Now, the question is:

“That the Lahore Central Business District Development Authority Bill 2021, be passed.”

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

**MR SPEAKER:** First reading starts. Now, we take up the Ravi Urban Development Authority (Amendment) Bill 2021. Minister for Law may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) راوی اربن ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2021

**MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/**

**COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja):** Mr Speaker, I move:

“That the Ravi Urban Development Authority (Amendment) Bill 2021 (Bill No.12 of 2021), as introduced and referred to the Standing Committee on Services and General Administration on 5<sup>th</sup> March 2021, may be taken into consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997.”

**MR SPEAKER:** The motion moved is:

“That the Ravi Urban Development Authority (Amendment) Bill 2021 (Bill No.12 of 2021), as introduced and referred to the Standing Committee on Services and General Administration on 5<sup>th</sup> March 2021, may be taken into consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997.”

Since there is no amendment in it, the question is:

“That the Ravi Urban Development Authority (Amendment) Bill 2021 (Bill No.12 of 2021), as introduced and referred to the Standing Committee on Services and General Administration on 5<sup>th</sup> March 2021, may be taken into consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997.”

(The motion was carried.)

#### CLAUSES 2 TO 21

**MR SPEAKER:** Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, the Clauses 2 to 21 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

“That the Clauses 2 to 21 of the Bill, do stand part of the Bill.”

(The motion was carried.)

**CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE**

**MR SPEAKER:** Now, Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill, are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

“That the Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill, do stand part of the Bill.”

(The motion was carried.)

**MR SPEAKER:** Third reading starts. Minister for Law!

**MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/**

**COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja):** Mr Speaker, I move:

“That the Ravi Urban Development Authority (Amendment) Bill 2021, be passed.”

**MR SPEAKER:** The motion moved is:

“That the Ravi Urban Development Authority (Amendment) Bill 2021, be passed.”

Now, the question is:

“That the Ravi Urban Development Authority (Amendment) Bill 2021, be passed.”

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

**MR SPEAKER:** First reading starts. Now, we take up the Emerson University, Multan Bill 2021. Minister for Law may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون ایمرسن یونیورسٹی، ملتان 2021

**MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/**

**COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja):** Mr Speaker, I move:

“That the Emerson University, Multan Bill 2021) Bill 2021 (Bill No.13 of 2021), as introduced and referred to the Standing Committee on Higher Education on 5<sup>th</sup> March 2021, may be taken into consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997.”

**MR SPEAKER:** The motion moved is:

“That the Emerson University, Multan Bill 2021) Bill 2021 (Bill No.13 of 2021), as introduced and referred to the Standing Committee on Higher Education on 5<sup>th</sup> March 2021, may be taken into consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997.”

Since there is no amendment in it, the question is:

“That the Emerson University, Multan Bill 2021) Bill 2021 (Bill No.13 of 2021), as introduced and referred to the Standing Committee on Higher Education on 5<sup>th</sup> March 2021, may be taken into consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997.”

(The motion was carried.)

### CLAUSES 3 TO 53

**MR SPEAKER:** Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, the Clauses 3 to 53 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

“That the Clauses 3 to 53 of the Bill, do stand part of the Bill.”

(The motion was carried.)

### CLAUSE 2, CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

**MR SPEAKER:** Now, Clause 2, Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill, are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

“That the Clause 2, Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill, do stand part of the Bill.”

(The motion was carried.)

**MR SPEAKER:** Third reading starts. Minister for Law!

**MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/**

**COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja):** Mr Speaker, I move:

“That the Emerson University, Multan Bill 2021, be passed.”

**MR SPEAKER:** The motion moved is:

“That the Emerson University, Multan Bill 2021, be passed.”

Now, the question is:

“That the Emerson University, Multan Bill 2021, be passed.”

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

**MR SPEAKER:** First reading starts. Now, we take up the Punjab Letters of Administration and Succession Certificates Bill 2021. Minister for Law may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون انتظام وراثت اور وراثتی سرٹیفکیٹس پنجاب 2021

**MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/**

**COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja):** Mr Speaker, I move:

“That the Punjab Letters of Administration and Succession Certificates Bill 2021 (Bill No.15 of 2021), as introduced and referred to the Standing

Committee on Law on 5<sup>th</sup> March 2021, may be taken into consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997.”

**MR SPEAKER:** The motion moved is:

“That the Punjab Letters of Administration and Succession Certificates Bill 2021 (Bill No.15 of 2021), as introduced and referred to the Standing Committee on Law on 5<sup>th</sup> March 2021, may be taken into consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997.”

Since there is no amendment in it, the question is:

“That the Punjab Letters of Administration and Succession Certificates Bill 2021 (Bill No.15 of 2021), as introduced and referred to the Standing Committee on Law on 5<sup>th</sup> March 2021, may be taken into consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997.”

(The motion was carried.)



**CLAUSES 3 TO 14**

**MR SPEAKER:** Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, the Clauses 3 to 14 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

“That the Clauses 3 to 14 of the Bill, do stand part of the Bill.”

(The motion was carried.)

**CLAUSE 2, CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE**

**MR SPEAKER:** Now, Clause 2, Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill, are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

“That the Clause 2, Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill, do stand part of the Bill.”

(The motion was carried.)

**MR SPEAKER:** Third reading starts. Minister for Law!

**MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/**

**COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja):** Mr Speaker, I move:

“That the Punjab Letters of Administration and Succession Certificates Bill 2021, be passed.”

**MR SPEAKER:** The motion moved is:

“That the Punjab Letters of Administration and Succession Certificates Bill 2021, be passed.”

Now, the question is:

“That the Punjab Letters of Administration and Succession Certificates Bill 2021, be passed.”

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

**MR SPEAKER:** First reading starts. Now, we take up the Punjab Enforcement of Women’s Property Rights Bill 2021. Minister for Law may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون خواتین کی جائیداد کے حقوق کا نفاذ پنجاب 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/

**COOPERATIVES:** (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker, I move:

“That the Punjab Enforcement of Women’s Property Rights Bill 2021 (Bill No.16 of 2021), as introduced and referred to the Standing Committee Law on 5<sup>th</sup> March 2021, may be taken into consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997.”

**MR SPEAKER:** The motion moved is:

“That the Punjab Enforcement of Women’s Property Rights Bill 2021 (Bill No.16 of 2021), as introduced and referred to the Standing Committee on Law on 5<sup>th</sup> March 2021, may be taken into consideration at once

under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997.”

Since there is no amendment in it, the question is:

“That the Punjab Enforcement of Women’s Property Rights Bill 2021 (Bill No.16 of 2021), as introduced and referred to the Standing Committee on Law on 5th March 2021, may be taken into consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997.”

(The motion was carried.)

### CLAUSES 3 TO 13

**MR SPEAKER:** Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, the Clauses 3 to 13 of the Bill are under consideration.

Since there is no amendment in these clauses, the question is:

“That the Clauses 3 to 13 of the Bill, do stand part of the Bill.”

(The motion was carried.)

### CLAUSE 2, CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

**MR SPEAKER:** Now, Clause 2, Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill, are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

“That the Clause 2, Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill, do stand part of the Bill.”

(The motion was carried.)

**MR SPEAKER:** Third reading starts. Minister for Law!

**MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/**

**COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja):** Mr Speaker, I move:

“That the Punjab Enforcement of Women’s Property Rights  
Bill 2021, be passed.”

**MR SPEAKER:** The motion moved is:

“That the Punjab Enforcement of Women’s Property Rights  
Bill 2021, be passed.”

Now, the question is:

“That the Punjab Enforcement of Women’s Property Rights  
Bill 2021, be passed.”

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

**MR SPEAKER:** First reading starts. Now, we take up the Punjab Infectious Diseases (Prevention and Control) (Amendment) Bill 2020. Minister for Law may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) (تدارک و کنٹرول) وبائی امراض پنجاب 2021

**MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/**

**COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja):** Mr Speaker, I move:

“That the Punjab Infectious Diseases (Prevention  
and Control) (Amendment) Bill 2020 (Bill No.32  
of 2021), as introduced and referred to the Special

Committee No.12 on 12<sup>th</sup> October 2021, may be taken into consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997.”

**MR SPEAKER:** The motion moved is:

“That the Punjab Infectious Diseases (Prevention and Control) (Amendment) Bill 2020 (Bill No.32 of 2021), as introduced and referred to the Special Committee No.12 on 12<sup>th</sup> October 2021, may be taken into consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997.”

Since there is no amendment in it, the question is:

“That the Punjab Infectious Diseases (Prevention and Control) (Amendment) Bill 2020 (Bill No.32 of 2021), as introduced and referred to the Special Committee No.12 on 12<sup>th</sup> October 2021, may be taken into consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997.”

(The motion was carried.)

### CLAUSES 2 & 3

**MR SPEAKER:** Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, the Clauses 2 & 3 of the Bill are under

consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

“That the Clauses 2 & 3 of the Bill, do stand part of the Bill.”

(The motion was carried.)

#### CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

**MR SPEAKER:** Now, Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill, are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

“That the Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill, do stand part of the Bill.”

(The motion was carried.)

**MR SPEAKER:** Third reading starts. Minister for Law!

#### MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS

**(Muhammad Basharat Raja):** Mr Speaker, I move:

“That the Punjab Infectious Diseases (Prevention and Control) (Amendment) Bill 2020, be passed.”

**MR SPEAKER:** The motion moved is:

“That the Punjab Infectious Diseases (Prevention and Control) (Amendment) Bill 2020, be passed.”

Now, the question is:

“That the Punjab Infectious Diseases (Prevention and Control) (Amendment) Bill 2020, be passed.”

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

**MR SPEAKER:** First reading starts. Now, we take up the Punjab Local Government (Amendment) Bill 2020. Minister for Law may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) لوکل گورنمنٹ پنجاب 2020

**MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/**

**COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja):** Mr Speaker, I move:

“That the Punjab Local Government (Amendment) Bill 2020 (Bill No.38 of 2020), as introduced and referred to the Standing Committee on Local Government and Community Development on 21<sup>st</sup> December 2020, may be taken into consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997.”

**MR SPEAKER:** The motion moved is:

“That the Punjab Local Government (Amendment) Bill 2020 (Bill No.38 of 2020), as introduced and referred to the Standing Committee on Local Government and Community Development on 21<sup>st</sup> December 2020, may be taken into consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997.”

Since there is no amendment in it, the question is:

“That the Punjab Local Government (Amendment) Bill 2020 (Bill No.38 of 2020), as introduced and referred to the Standing Committee on Local Government and Community Development on 21<sup>st</sup> December 2020, may be taken into consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997.”

(The motion was carried.)

### CLAUSES 2 & 3

**MR SPEAKER:** Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, the Clauses 2 & 3 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

“That the Clauses 2 & 3 of the Bill, do stand part of the Bill.”

(The motion was carried.)

### CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

**MR SPEAKER:** Now, Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill, are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

“That the Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill, do stand part of the Bill.”

(The motion was carried.)



**MR SPEAKER:** Third reading starts. Minister for Law!

**MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/**

**COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja):** Mr Speaker, I move:

“That the Punjab Local Government (Amendment)  
Bill 2020, be passed.”

**MR SPEAKER:** The motion moved is:

“That the Punjab Local Government (Amendment)  
Bill 2020, be passed.”

Now, the question is:

“That the Punjab Local Government (Amendment) Bill 2020,  
be passed.”

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

(Applause!)

**MR SPEAKER:** Now, the House is adjourned till tomorrow,  
Wednesday, the 5<sup>th</sup> May 2021 at 11:30am.

---